الہامی درود وسلام

روحانی عید میلاد النبی ﷺ

وسلام محمدی ﷺ

و

دعائے اسرار قلبی

محمد عزیز سلطان ناچیز

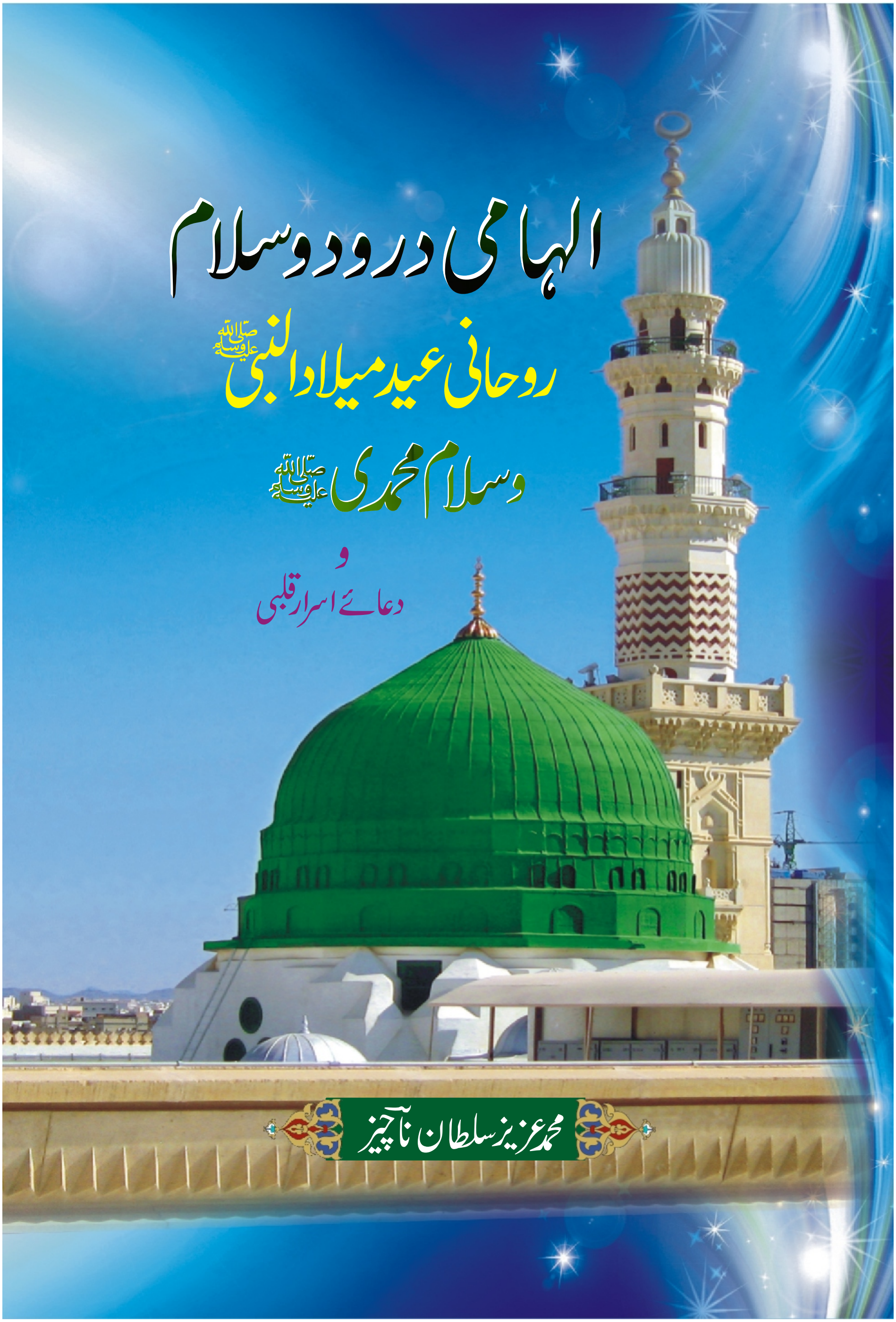

۷۸۶/۹۲

الہامی درود وسلام

روحانی عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم

سلام محمدی صلی اللہ علیہ وسلم

چہل میم غیر منقوط ۱۳

ودعائے اسرار قلبی

۷۸۶/۹۲

نقش تحفۂ روحانی وحل المشکلات

مَعَ اسْمِ اللہِ الْمَلِكِ السَّلَامِ

ص م ح م د صلی اللہ علیہ وسلم

ص ح م د م صلی اللہ علیہ وسلم

ص م د م ح صلی اللہ علیہ وسلم

ص د م ح م صلی اللہ علیہ وسلم

اس نقش کو دیکھنے والے کی
ہر مشکل حل ہوگی انشاءاللہ

بموقع ربیع اول ۱۴۳۸ھ

بفیض روحانی سیدنا محی الدین وسیدنا معین الدین
وحضرات مخدومین سادات چودھویں پیراں رضی اللہ عنہم

محمد عزیز سلطان ناچیز

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

عرض مترجم

نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ وَنُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ سَیِّدِ الۡعٰلَمِیۡنَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ○

پیش نظر کتاب ''صَلٰوۃُ بَشَائِرِ الۡخَیۡرَاتِ عَلَی النَّبِیِّ ﷺ'' نور مصطفیٰ ﷺ ونور نظر اہل بیت سیدی ومرشدی روحی وقلبی باز اشہب محی الدین شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ کی تصنیف لطیف ہے اس کتاب کو ہمارے سرکار غوث الاعظم رضی اللہ عنہ نے ذٰلِکَ فَضۡلُ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ کے فضل وعطیۂ ربانی میں شرابور ہوکر وَاتَّبِعۡ مَا یُوۡحٰی اِلَیۡکَ کی اتباع کرتے ہوئے وَمَنۡ یُّؤۡتَ الۡحِکۡمَۃَ فَقَدۡ اُوۡتِیَ خَیۡرًا کَثِیۡرًا کے بحر خیر وحکمت سے وَعَلَّمۡنٰہُ مِنۡ لَّدُنَّا عِلۡمًا کے مقام تلمیذ الرحمن پر فائز ہوکر نٓ وَالۡقَلَمِ وَمَا یَسۡطُرُوۡنَ کے نورانی قلم سے رقم فرمایا ہے اس درود کا ہر حرف وکلمہ نور وحکمت کے

خزائن روحانیہ واسرار غیبیہ ومشاہدات قلبیہ کے سمندر سے لبالب ہے
جو تشنگان روحانیت کے لئے آب کوثر، مردہ دلوں کے لئے آب
حیات، اژدہائے نفسانیت کے ڈسے ہوؤں کے لئے تریاق اور
غمزدوں ودکھ کے ماروں کے لئے سکینۂ روحانیہ ہے۔ نیز گنہگاروں
کے لئے وَيَغْفِرْ لَكُمْ کا مژدہ ہے اور خلق خدا کے لئے هُدًى
لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى کا نور صراط مستقیم ہے یہ درود الہامی
ہے جسے سیدی حضور غوث الاعظم رضی اللہ عنہ نے اللہ تعالیٰ سے الہام
کے واسطے سے حاصل فرمایا اور اسے اپنے جد امجد نبی کریم ﷺ کی
بارگاہ اقدس میں پیش فرمایا تو آقا ﷺ نے خود اس درود کی فضیلت
بیان فرمائی جیسا کہ اس درود کے فضائل میں جملہ تفصیلات موجود
ہیں۔ یہ درود سیدی حضور غوث الاعظم رضی اللہ عنہ کے مخصوص خلفا
ومریدین کے معمول میں رہا ہے، فی الحال امت محمدیہ ﷺ کو عام
طور سے اس درود کی برکتوں سے مالا مال ہونے کے لئے حضرات
مخدومین سادات چودھوں پیراں رضی اللہ عنہم کی دستگیری سے عربی

درود کا ترجمہ کرنے کی اس عاجز وکم تر کو توفیق مرحمت ہوئی اللہ اسے اپنے حبیب ﷺ اور اہل بیت کرام اور سیدی حضور غوث الاعظم رضی اللہ عنہم کے واسطے سے قبول فرمائے اور ہماری جملہ کوتاہیوں اور غلطیوں کو معاف فرمائے اور اس درود کو امت محمدیہ ﷺ کے ہر خاص وعام کو پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے اور سیدی حضور غوث الاعظم رضی اللہ عنہ کی دستگیری سے دائمی طور پر مالا مال فرمائے ۔آمِین بِجَاہِ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ سَیِّدِیْ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِعَدَدِ عِلْمِ الشَّیْخِ عَبْدِالْقَادِرِ الْجِیْلَانِیِّ۔

جاروب کش بہ آستانۂ عالیہ حضرات
مخدومین سادات چودھوں پیراں رضی اللہ عنہم
مولانا مفتی محمد حامد رضا سلطانی
9695435877

صَلَاةُ بَشَائِرِ الْخَيْرَاتِ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

هٰذِهٖ صَلَاةُ بَشَائِرِ الْخَيْرَاتِ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ

تَالِيْفُ اِمَامِ الْاَئِمَّةِ

اَلشَّيْخِ عَبْدِ الْقَادِرِ الْجِيْلَانِيِّ نَفَعَنَا اللّٰهُ

بِبَرَكَتِهٖ آمِيْنَ ○

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ

وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ مَنَّ عَلَيْنَا بِنِعْمَةِ

الْاِيْمَانِ وَالْاِسْلَامِ قَالَ اِمَامُ الْاَئِمَّةِ وَشَيْخُ

الْاُمَّةِ سَيِّدُ الْاَنْجَابِ وَقُطْبُ الْاَقْطَابِ

الْغَوْثُ الْعَظِيْمُ اَلسَّيِّدُ عَبْدُ الْقَادِرِ الْجِيْلَانِيُّ

لِبعَضِ اِخوَانِهٖ فِی الدِّینِ خُذُوا مِنِّی هٰذِہِ
الصَّلَاۃَ فَاِنِّی قَدۡ اَخَذۡتُہَا بِاِلۡھَامٍ مِّنَ اللّٰہِ
عَزَّوَجَلَّ ثُمَّ عَرَضۡتُّہَا عَلَی النَّبِیِّ ﷺ وَأَرَدۡتُّ
اَنۡ اَسۡاَلَہٗ عَنۡ ثَوَابِہَا فَاَخۡبَرَنِیۡ قَبۡلَ اَنۡ اَسۡاَلَہٗ
فَقَالَ لِیۡ لَہَامِنَ الۡفَضۡلِ شَیۡءٌ غَرِیۡبٌ
لَایَنۡحَصِرُ فَاِنَّہَا تَرۡفَعُ اَصۡحَابَہَااِلٰی اَعۡلَا
الدَّرَجَاتِ وَاِذَا قَصَدَ اَمۡرًا لَایَخِیۡبُ ظَنُّہٗ وَلَا
تُرَدُّلَہٗ دَعۡوَۃٌ عِنۡدَ اللّٰہِ وَمَنۡ قَرَأَھَا مَرَّۃً وَّاحِدَۃً
غَفَرَاللّٰہُ لَہٗ وَلِمَنۡ فِی الۡمَجۡلِسِ وَاِنۡ حَضَرَ أَجَلُہٗ
عِنۡدَالۡمَوۡتِ حَضَرَ عِنۡدَہٗ اَرۡبَعَۃٌ مِّنَ الۡمَلٰئِکَۃِ
اَلۡاَوَّلُ یَمۡنَعُ الشَّیۡطَانَ وَالثَّانِیۡ یُلۡزِمُہٗ کَلِمَتَیِ
الشَّھَادَۃِ وَالثَّالِثُ یَسۡقِیۡہِ بِکَأۡسٍ مِّنَ الۡکَوۡثَرِ
وَالرَّابِعُ بِیَدِہٖ طَاسَۃٌ مِّنَ الذَّھَبِ مَمۡلُوۡءَ ۃٌ مِّنَ

ثِمَارِ الْجَنَّةِ وَ يَقُوْلُ اللهُ لَهٗ اَبْشِرْ يَا عَبْدَاللهِ
اُنْظُرْ لَكَ مَنْزِلًا فِي الْجَنَّةِ فَيَنْظُرُ فَيَرَاهُ بِعَيْنَيْهِ
قَبْلَ اَنْ تَخْرُجَ رُوْحُهٗ وَيَدْخُلَ الْجَنَّةَ وَفِيْ قَبْرِهٖ
آمِنًا وَلَا يَرٰى فِيْهِ وَحْشَةً وَّلَا ضِيْقًا وَيُفْتَحُ لَهٗ
اَرْبَعُوْنَ بَابًا مِّنَ الرَّحْمَةِ وَيُعَلَّقُ عَلٰى رَأْسِهٖ
قِنْدِيْلٌ مِّنَ النُّوْرِ يُبْعَثُ بِهٖ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
وَعَنْ يَّمِيْنِهٖ مَلَكٌ يُبَشِّرُهٗ وَعَنْ شِمَالِهٖ مَلَكٌ
يُؤَمِّنُهٗ وَعَلَيْهِ حُلَّتَانِ وَيُهْدٰى لَهٗ نَجِيْبٌ مِّنَ
الْجَنَّةِ يَرْكَبُ عَلَيْهِ وَلَا يَرٰى حَسْرَةً وَّلَا نَدَامَةً
وَّلَا يُحَاسَبُ بِسُوْءِ الْعَمَلِ وَاِذَا مَرَّ عَلَى الصِّرَاطِ
فَتَقُوْلُ لَهُ النَّارُ جُزْ سَرِيْعًا يَا عَتِيْقَ اللهِ اِنَّنِيْ
مُحَرَّمَةٌ عَلَيْكَ وَادْخُلِ الْجَنَّةَ مِنْ اَيِّ بَابٍ تَشَاءُ
كُلُّ ذٰلِكَ فِي الْجَنَّةِ يُعْطٰى اِلَيْهِ وَلِكُلِّ بَابٍ

اَرْبَعُونَ قُبَّةً مِّنَ الْفِضَّةِ فِي كُلِّ قُبَّةٍ مِّأَةُ خَيْمَةٍ مِّنَ النُّوْرِ فِي كُلِّ خَيْمَةٍ سَرِيْرٌ مِّنَ الْكَافُوْرِ عَلَى كُلِّ سَرِيْرٍ فِرَاشٌ مِّنَ السُّنْدُسِ عَلَى كُلِّ فِرَاشٍ جَارِيَةٌ مِّنَ الْحُوْرِ الْعِيْنِ خَلَقَهَا اللّٰهُ مِنَ الطِّيْبِ الْمُطَيَّبِ كَاَنَّهَا الْبَدْرُ لَيْلَةَ التَّمَامِ ثُمَّ يُعْطِيْهِ اللّٰهُ مَالَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا اُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلٰى قَلْبِ بَشَرٍ وَفِي الْخَبَرِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ لَيْلَةَ اُسْرِیَ بِهٖ اِلٰى حَضْرَةِ رَبِّهٖ فَقَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ وَعَلَا :اَلسَّمٰوَاتُ لِمَنْ يَامُحَمَّدُ ﷺ فَقَالَ لَهٗ لَكَ يَارَبُّ فَقَالَ لَهٗ اَنْتَ لِمَنْ يَامُحَمَّدُ ﷺ فَقَالَ لَهٗ لَكَ يَارَبُّ فَقَالَ لَهٗ اَنَالِمَنْ يَامُحَمَّدُ ﷺ فَسَكَتَ النَّبِيُّ ﷺ وَمَنَعَهُ الْحَيَاءُ اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ شَيْئًا فَقَالَ لَهُ الْجَلِيْلُ جَلَّ وَعَلَا اَنَا لِمَنْ

صَلّٰى عَلَيْكَ زَادَ تَشْرِيْفًا وَّتَعْظِيْمًا فَقَالَ لَهٗ
سَيِّدِىْ عَبْدُالْقَادِرِ الْجِيْلَانِيُّ هٰذِهِ الصَّلَاةُ
يَلِيْقُ بِهَا الْحَدِيْثُ وَهٰذِهِ الصَّلَاةُ تَفْتَحُ
سَبْعِيْنَ بَابًا مِّنَ الرَّحْمَةِ وَتُظْهِرُ عَجَائِبَهَا مِنْ
طَرِيْقِ الْحِكْمَةِ وَخَيْرٌ مِّنْ عِتْقِ اَلْفِ نَسَمَةٍ وَّنَحْرِ
اَلْفِ بَدَنَةٍ وَّصَدَقَةِ الْفَادِيْنَ وَصِيَامِ اَلْفِ
شَهْرٍ وَّ فِيْهَا سِرٌّ مَّكْنُوْنٌ وَّهِىَ تَجْلِبُ الْاَرْزَاقَ
وَتُطَيِّبُ الْاَخْلَاقَ وَتَقْضِى الْحَوَائِجَ وَتَغْفِرُ
الذُّنُوْبَ وَتَسْتُرُ الْعُيُوْبَ وَتُعِزُّ الذَّلِيْلَ قَالَ
سَيِّدِىْ مَكِيْنُ الدِّيْنِ كَانَتْ هٰذِهِ الصَّلٰوةُ
لَاتُعْطٰى اِلَّا لِرَجُلٍ كَامِلِ الْخَصَائِلِ وَ كَثِيْرِ
النَّوَائِلِ وَاِنَّ صَاحِبَ هٰذِهِ الصَّلٰوةِ اِذَا اَهَمَّهٗ
اَمْرٌ مِّنْ اُمُوْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ كُلُّ صَلَاةٍ

قَرَأَهَا مِنْ هٰذِهِ الصَّلَاةِ كَانَتْ لَهُ شَفَاعَةٌ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ وَهِيَ صَلَاةٌ لِلْمُصَلِّيْنَ وَقُرْاٰنٌ لِلذَّاكِرِيْنَ وَمَوْعِظَةٌ لِلْمُتَّقِيْنَ وَ وَسِيْلَةٌ لِلْمُتَوَسِّلِيْنَ وَهِيَ هٰذِهِ الصَّلَاةُ الْمَحْكِيُّ عَنْهَا○

ترجمہ:

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

یہ "صَلٰوةُ بَشَائِرِ الْخَيْرَاتِ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ" (نبی کریم ﷺ پر بھلائیوں کی بشارتوں والا درود)

امام الائمہ سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ کی تالیف ہے (اللہ ہمیں آپ کی برکت سے مالا مال فرمائے آمین)

اللہ درودوسلام نازل فرمائے ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پاک پر اور آپ ﷺ کے اصحاب پاک پر۔

تمام تعریف اس اللہ کے لیئے ہے جس نے احسان فرمایا ہم پر ایمان اور اسلام کی نعمت سے ، امام الائمہ شیخ الامت

سید الانجاب قطب الاقطاب غوث الاعظم حضرت شیخ عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ نے اپنے بعض دینی بھائیوں سے فرمایا: کہ تم مجھ سے یہ درود لے لو کیونکہ میں نے اس کو اللہ عزوجل سے الہام کے واسطے سے لیا ہے پھر میں نے اس درود کو نبی کریم ﷺ کی بارگاہ اقدس میں پیش کیا میرا ارادہ تھا کہ حضور اقدس ﷺ سے اس درود کے ثواب کے بارے میں پوچھوں گا لیکن حضور ﷺ نے میرے سوال کرنے سے پہلے ہی مجھے بتا دیا اور آپ ﷺ نے مجھ سے فرمایا اس درود کی فضیلت اتنی زیادہ ہے جسے کوئی احاطہ نہیں کرسکتا، اس درود کو پڑھنے والا نہایت اعلیٰ مرتبہ پر فائز ہوگا جب بھی وہ کسی چیز کا ارادہ کرے گا تو وہ نامراد نہ ہوگا، اور اللہ کی بارگاہ میں اس کی کوئی بھی دعا رد نہ کی جائے گی، جس شخص نے اسے ایک بار بھی پڑھ لیا تو اللہ اسے بخش دے گا اور انہیں بھی بخش دے گا جو اس مجلس میں ہونگے، اور جب اس کی موت کا وقت آئے گا تو اس وقت اس کے پاس چار فرشتے حاضر ہوں گے۔ ان میں سے پہلا فرشتہ اس درود کو پڑھنے والے سے شیطان کو دور بھگائے گا اور دوسرا فرشتہ اسے کلمۂ توحید وکلمۂ رسالت کا

پابند کرے گا اور تیسرا فرشتہ اسے جام کوثر سے سیراب کرے گا اور
چوتھے فرشتے کے ہاتھ میں ایک سونے کا طشت ہوگا جو جنتی
پھلوں سے بھرا ہوگا اور اللہ اس سے فرمائے گا اے اللہ کے
بندے تو خوش ہو جا دیکھ جنت میں یہ تیرا محل ہے تو وہ اسے دیکھے
گا لہذا وہ جنت میں اپنا محل اپنی روح کے نکلنے سے پہلے ہی دیکھ
لے گا اور وہ جنت میں داخل ہو جائے گا، اس کی قبر میں امن وچین
ہوگا اسے اس میں نہ تو کوئی وحشت ہوگی نہ ہی کوئی تنگی، وہاں اس
کے لیئے رحمت کے چالیس دروازے کھول دیئے جائیں گے اور
اس کے سر پر نور کی قندیل لٹکائی جائے گی اسی کے ساتھ وہ
قیامت کے دن اٹھایا جائے گا اس کے دائیں جانب ایک فرشتہ
رہے گا جو اسے بشارت دے گا اور بائیں جانب بھی ایک فرشتہ
ہوگا جو اسے دلاسا دیتا ہوگا، اور اس پر دو جوڑے ہوں گے، اس
کے لیئے جنتی نجیب بطور ہدیہ پیش کیا جائے گا جس پر وہ سوار ہوگا
اسے نہ تو کوئی حسرت ہوگی اور نہ ہی کوئی ندامت اور نہ اس کے کسی
بُرے عمل کا حساب لیا جائے گا۔ جب وہ پل صراط پر گزرے گا
تو جہنم اس سے کہے گی اے اللہ کے آزاد کردہ بندے تو تیزی

سے گذر جا کیونکہ میں تجھ پر حرام کردی گئی ہوں اور تو جنت میں جس دروازے سے چاہے داخل ہوجا، جنت میں اسے ساری نعمتیں دی جائیں گی اور ہر (جنت کے) دروازے کے لیئے چاندی کے چالیس قبے ہوں گے اور ہر قبے میں نور کے سو (۱۰۰) خیمے ہونگے اور ہر خیمے میں کافور کا تخت ہوگا، ہر تخت پر ریشم کا بستر ہوگا، اور ہر بستر پر حورالعین ہوگی جسے اللہ نے اس قدر ستھرا اور پاکیزہ بنایا ہے گویا کہ وہ چودہویں کا چاند ہو۔ پھر اللہ اسے ایسی نعمتیں عطا فرمائے گا جسے نہ توکسی آنکھ نے دیکھا ہوگا، نہ کسی کان نے سنا ہوگا اور نہ کبھی کسی بشر کے دل میں خیال گذرا ہوگا۔ حدیث پاک میں نبی کریم ﷺ سے مروی ہے کہ شب معراج جب آپ ﷺ کو آپ کے رب کے حضور لے جایا گیا تو اللہ عزوجل نے آپ سے فرمایا اے (میرے حبیب) محمد ﷺ یہ آسمان کس کا ہے تو آپ ﷺ نے عرض کیا اے میرے رب، تیرا ہے، پھر اللہ نے آپ ﷺ سے فرمایا اے (میرے حبیب) محمد ﷺ آپ کس کے لیئے ہیں تو آپ ﷺ نے عرض کیا اے میرے رب، میں بھی تیرے لیئے ہوں، پھر

اللہ نے آپ ﷺ سے فرمایا اے (میرے حبیب) محمد ﷺ بتاؤ میں کس کے لیئے ہوں؟ تو نبی کریم ﷺ خاموش رہے اور آپ ﷺ کو رب کے حضور کچھ کہنے سے حیاسی آ گئی پھر رب جلیل نے آپ ﷺ سے فرمایا اے میرے حبیب ﷺ میں اس کے لیئے ہوں جو آپ پر درود بھیجے، پھر اللہ نے آپ ﷺ کو کمال شرافت و بزرگی اور عظمت و بلندی سے سرفراز فرمایا۔ اس کے بعد حضور سیدی عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ نے اپنے اس دینی بھائی سے فرمایا اس درود کے ساتھ اس حدیث کی مکمل مناسبت ہے، یہ درود رحمت کے ستر دروازے کھولتا ہے اور حکمت کے طریقے سے اپنے عجائبات کا ظہور فرماتا ہے، یہ ہزاروں غلام آزاد کرنے، ہزاروں قربانی کے جانور قربان کرنے، تمام فدیہ دینے والوں کے صدقہ کرنے اور ہزاروں مہینہ روزہ رکھنے سے بہتر ہے، اس میں پوشیدہ راز ہے کہ یہ رزق میں کشادگی پیدا کرتا ہے، اخلاق کو پاکیزہ بناتا ہے اور جملہ ضرورتوں کو پورا کرتا ہے، گناہوں کو مٹا دیتا ہے، عیبوں کو ڈھانپ لیتا ہے، اور ذلیل کو عزت بخشتا ہے۔ سیدی مکین الدین نے فرمایا کہ یہ درود اس شخص

کو دیا جاتا ہے جو کامل خصلتوں والا اور کثیر نوازش کرنے والا ہو اس درود کو پڑھنے والے کو جب بھی دنیوی واخروی معاملات میں سے کوئی معاملہ درپیش ہو تو اس درود کو مکمل طور سے پڑھے تو یہ درود اس کے لیئے نبی کریم ﷺ کی بارگاہ اقدس میں شفیع ہوگا، بلکہ حقیقت یہ ہے کہ یہ درود نمازیوں کے لیئے نماز ہے، ذکر کرنے والوں کے لیئے قرآن ہے، اور پرہیز گاروں کے لیئے نصیحت ہے اور وسیلہ ڈھونڈنے والوں کے لیئے وسیلہ ہے، جس درود کے بارے میں یہ تمام فضیلتیں بیان کی گئی ہیں وہ یہ ہے۔

نوٹ: آستانہ حضرات مخدومین سادات چودھوں پیراں رضی اللہ عنہم سے متعلق جملہ مطبوعات مثلاً درود روحانی ودعائے قلبی، درود محمدی ﷺ، سلام محمدی ﷺ مع اسرار ''م ح م د'' اور درود چہل میم وغیرہ www.syed14peer.com پر ملاحظہ کر سکتے ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَبِہٖ نَسۡتَعِیۡنُ ○

اور ہم اسی سے مدد چاہتے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِیْرِ الْمُبَشِّرِ لِلْمُؤْمِنِیْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ الْعَظِیْمُ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا یُضِیْعُ اَجْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ ○

اے میرے اللہ تو درود وسلام بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو مومنوں کو بشارت دینے والے اور خوشخبری سنانے والے ہیں۔ اس حق کے واسطے کہ عظمت والے اللہ نے فرمایا۔ بے شک اللہ ایمان والوں کے اجر کو ضائع نہیں کرتا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ
الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ لِلذَّاكِرِيْنَ بِمَا قَالَ اللهُ الْعَظِيْمُ
فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ اُذْكُرُوا اللهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا
وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ○ هُوَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ
وَمَلٰٓئِكَتُهٗ لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ
وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا ○ تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ
سَلٰمٌ وَّاَعَدَّ لَهُمْ اَجْرًا كَرِيْمًا ○

اے میرے اللہ تو درود و سلام بھیج ہمارے سردار محمد ﷺ پر جو ذکر کرنے والوں کو بشارت دینے والے اور خوشخبری سنانے والے ہیں ۔اس حق کے واسطے کہ عظمت والے اللہ نے فرمایا۔تم مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد کروں گا،تم اللہ کو خوب یاد کرو،اور اس کی پاکی بولو صبح و شام وہ وہی ہے جو تم پر رحمتیں نازل فرماتا ہے اور اس کے فرشتے بھی،

تا کہ تمہیں تاریکیوں سے نکال کر نور کی طرف لے جائے، اور وہ مومنوں پر بڑا مہربان ہے۔جس دن وہ اس سے ملاقات کریں گے تو ان کا تحفہ سلام ہوگا اور اس نے ان کے لیئے بڑی عظمت والا اجر تیار کر رکھا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِیْرِ الْمُبَشِّرِ لِلْعَامِلِیْنَ بِمَا قَالَ اللّٰہُ الْعَظِیْمُ أَنِّیْ لَا اُضِیْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْکُمْ مِّنْ ذَکَرٍ اَوْ اُنْثٰی ○ وَبِمَا قَالَ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَکَرٍ اَوْ اُنْثٰی وَھُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولٰئِكَ یَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ یُرْزَقُوْنَ فِیْھَا بِغَیْرِ حِسَابٍ ○

اے ہمارے اللہ تو درود و سلام بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو عمل کرنے والوں کو بشارت دینے والے اور خوشخبری سنانے والے ہیں۔اس حق کے واسطے کہ عظمت

والے اللہ نے فرمایا۔ بے شک میں تم میں سے عمل کرنے والے مرد اور عورت کے عمل کو ضائع نہیں کرتا، اور اس حق کے واسطے کہ اس نے فرمایا: جس نے بھی نیک عمل کیا مرد یا عورت میں سے اس حال میں کہ وہ مومن ہے تو وہ لوگ جنت میں داخل ہونگے، اور انہیں اس میں بے حساب رزق دیا جائے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِیْرِ الْمُبَشِّرِ لِلْاَوَّابِیْنَ بِمَا قَالَ اللّٰہُ الْعَظِیْمُ فَاِنَّہٗ کَانَ لِلْاَوَّابِیْنَ غَفُوْرًا ○ لَھُمْ مَّا یَشَآؤُنَ عِنْدَ رَبِّھِمْ ذٰلِكَ جَزَآءُ الْمُحْسِنِیْنَ ○

اے ہمارے اللہ تو درود و سلام بھیج ہمارے سردار محمد ﷺ پر جو رجوع ہونے والوں کو بشارت دینے والے اور خوشخبری سنانے والے ہیں ۔اس حق کے واسطے کہ عظمت والے اللہ نے فرمایا۔ بے شک وہ رجوع ہونے والوں کو

بخشنے والا ہے، ان کے لیئے وہ سب ہے جو وہ چاہیں ان کے رب کے پاس، یہ احسان کرنے والوں کا بدلہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِیْرِ الْمُبَشِّرِ لِلتَّوَّابِیْنَ بِمَا قَالَ اللہُ الْعَظِیْمُ اِنَّ اللہَ یُحِبُّ التَّوَّابِیْنَ وَیُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِیْنَ ○ وَھُوَ الَّذِیْ یَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِہٖ وَیَعْفُوْا عَنِ السَّیِّئَاتِ ○

اے ہمارے اللہ تو درود وسلام بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو توبہ کرنے والوں کو بشارت دینے والے اور خوشخبری سنانے والے ہیں۔ اس حق کے واسطے کہ عظمت والے اللہ نے فرمایا۔ بے شک اللہ توبہ کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے، اور ستھرا رہنے والوں کو محبوب بناتا ہے، وہ وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے اور گناہوں کو معاف

کر دیتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِیْرِ الْمُبَشِّرِ لِلْمُخْلِصِیْنَ بِمَاقَالَ اللّٰہُ الْعَظِیْمُ فَمَنْ کَانَ یَرْجُوْ لِقَآءَ رَبِّہٖ فَلْیَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًاوَّلَا یُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّہٖ اَحَدًا مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنَ ○

اے ہمارے اللہ تو درود وسلام بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو اخلاص والوں کو بشارت دینے والے اور خوشخبری سنانے والے ہیں۔اس حق کے واسطے کہ عظمت والے اللہ نے فرمایا۔پس جو اپنے رب سے ملاقات کا امیدوار ہوتو وہ نیک عمل کرے اور اپنے رب کی عبادت کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائے ،صرف اسی کے لیئے اپنے دین کو خالص کرے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ
الْبَشِیْرِ الْمُبَشِّرِ لِلْخَاشِعِیْنَ بِمَا قَالَ اللہُ
الْعَظِیْمُ وَاسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوۃِ وَاِنَّھَا
لَکَبِیْرَۃٌ اِلَّا عَلَی الْخَاشِعِیْنَ ○ الَّذِیْنَ یَظُنُّوْنَ
اَنَّھُمْ مُّلَاقُوْا رَبِّھِمْ وَاَنَّھُمْ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ○
اَلَّذِیْنَ یَذْکُرُوْنَ اللہَ قِیَامًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰی
جُنُوْبِھِمْ وَیَتَفَکَّرُوْنَ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ ○ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ ھٰذَا بَاطِلًا ○ سُبْحٰنَکَ
فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○

اے ہمارے اللہ تو درود وسلام بھیج ہمارے سردار
محمد ﷺ پر جو ڈرنے والوں کو بشارت دینے والے اور خوشخبری
سنانے والے ہیں۔ اس حق کے واسطے کہ عظمت والے اللہ نے
فرمایا۔ تم مدد چاہو صبر اور نماز سے بے شک یہ بہت بھاری

ہے مگر ان پر جو ڈرنے والے ہیں کہ انہیں اپنے رب
سے ملاقات کا یقین ہے اور یہ کہ وہ اسی کی طرف پلٹیں گے، یہ
وہ لوگ ہیں جو اللہ کو یاد کرتے ہیں کھڑے ہوکر، بیٹھ کر اور اپنی
کروٹوں پر اور غور و فکر کرتے ہیں آسمان و زمین کی پیدائش
میں، اے ہمارے پالنہار تو نے اسے بیکار نہیں پیدا کیا، تیری
ہی پاکی ہے پس تو ہمیں آگ کے عذاب سے بچالے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ
الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ لِلْمُصَلِّيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ
وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاءِ
وَالْمُنْكَرِ ○ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَأْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ
عَنِ الْمُنْكَرِ ○ وَاصْبِرْ عَلٰى مَآ اَصَابَكَ اِنَّ ذٰلِكَ
مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ○

اے ہمارے اللہ تو درود وسلام بھیج ہمارے سردار

محمد ﷺ پر جو نمازیوں کو بشارت دینے والے اور خوشخبری سنانے والے ہیں ۔اس حق کے واسطے کہ عظمت والے اللہ نے فرمایا۔تم نماز قائم رکھو بے شک نماز بے حیائی اور بری بات سے روک دیتی ہے ،تم نماز قائم رکھو، بھلائی کا حکم دو، برائی سے روکو اور اپنی مصیبت پر صبر کرو، بے شک یہ بڑی ہمت کے کام ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِیْرِ الْمُبَشِّرِ لِلصَّابِرِیْنَ بِمَا قَالَ اللّٰہُ الْعَظِیْمُ اِنَّمَا یُوَفَّی الصَّابِرُوْنَ اَجْرَھُمْ بِغَیْرِ حِسَابٍ ○ اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ ھَدَاھُمُ اللّٰہُ وَ اُولٰٓئِکَ ھُمْ اُولُوا الْاَلْبَابِ ○

اے ہمارے اللہ تو درود وسلام بھیج ہمارے سردار محمد ﷺ پر جو صبر کرنے والوں کو بشارت دینے والے اور

خوشخبری سنانے والے ہیں ۔اس حق کے واسطے کہ عظمت
والے اللہ نے فرمایا۔ بے شک وہ صبر کرنے والوں کو ان کا اجر
بھرپور دیتا ہے یہ وہ لوگ ہیں جنہیں اللہ نے ہدایت دی
اور یہی لوگ عقل والے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ لِلْخَائِفِيْنَ بِمَا قَالَ اللهُ الْعَظِيْمُ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتَانِ وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ○ فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَأْوٰى ○

اے ہمارے اللہ تو درود و سلام بھیج ہمارے سردار
محمد ﷺ پر جو خوف رکھنے والوں کو بشارت دینے والے
اور خوشخبری سنانے والے ہیں ۔اس حق کے واسطے کہ عظمت
والے اللہ نے فرمایا ۔اور جو شخص اپنے رب کے حضور کھڑا

ہونے سے ڈرتا ہے اس کے لیئے دو جنتیں ہیں، وہ شخص جو اپنے رب کے حضور کھڑا ہونے سے ڈرتا رہا اور اس نے نفس کو خواہشات سے باز رکھا تو بے شک جنت ہی (اس کا) ٹھکانا ہوگا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ لِلْمُتَّقِيْنَ بِمَا قَالَ اللهُ الْعَظِيْمُ وَرَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ فَسَأَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيَاتِنَا يُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ اُولٰئِكَ لَهُمْ جَزَاءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوْا وَهُمْ فِي الْغُرُفَاتِ آمِنُوْنَ ○

اے ہمارے اللہ تو درود و سلام بھیج ہمارے سردار محمد ﷺ پر جو پرہیزگاروں کو بشارت دینے والے اور

خوشخبری سنانے والے ہیں ۔اس حق کے واسطے کہ عظمت
والے اللہ نے فرمایا۔اور میری رحمت ہر چیز پر وسعت رکھتی
ہے پس میں عنقریب اس رحمت کو ان لوگوں کے لیئے لکھ دوں
گا جو پرہیز گاری اختیار کرتے ہیں اور زکوۃ دیتے ہیں اور وہی
لوگ ہی ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں، یہ وہ لوگ ہیں جو
اس رسول کی پیروی کرتے ہیں جو امی نبی ہیں، ایسے ہی لوگوں
کے لیئے دوگنا اجر ہے ان کے عمل کے بدلے میں اور وہ جنت
کے بالا خانوں میں امن وامان سے ہونگے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ
الْبَشِیْرِ الْمُبَشِّرِ لِلْمُخْبِتِیْنَ بِمَا قَالَ اللّٰہُ الْعَظِیْمُ
اَلَّذِیْنَ اِذَا ذُکِرَ اللّٰہُ وَجِلَتْ قُلُوْبُھُمْ وَالَّذِیْنَ
یُؤْتُوْنَ مَا آتَوا وَقُلُوْبُھُمْ وَجِلَۃٌ اَنَّھُمْ اِلٰی رَبِّھِمْ
رَاجِعُوْنَ ○ اُولٰئِكَ یُسَارِعُوْنَ فِی الْخَیْرَاتِ وَھُمْ

لَهَا سَابِقُوْنَ ○

اے ہمارے اللہ تو درود و سلام بھیج ہمارے سردار محمد ﷺ پر جو عاجزی کرنے والوں کو بشارت دینے والے اور خوشخبری سنانے والے ہیں۔ اس حق کے واسطے کہ عظمت والے اللہ نے فرمایا۔ یہ وہ لوگ ہیں جب اللہ کو یاد کیا جائے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں، یہ وہ لوگ ہیں جو دیئے ہوئے سے دیتے ہیں اور ان کے دل ڈرتے رہتے ہیں، وہ اپنے رب کی طرف پلٹنے والے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جو نیک کاموں میں تیزی سے بڑھتے ہیں اور وہی اس میں آگے نکل جانے والے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْبَشِیْرِ الْمُبَشِّرِ لِلصَّابِرِیْنَ بِمَا قَالَ اللّٰہُ الْعَظِیْمُ وَبَشِّرِ الصَّابِرِیْنَ الَّذِیْنَ اِذَا اَصَابَتْھُمْ مُّصِیْبَۃٌ

قَالُوْا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ ○ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ
صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ وَّاُولٰٓئِكَ هُمُ
الْمُهْتَدُوْنَ ○ اِنِّيْ جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوْا
اَنَّهُمْ هُمُ الْفَائِزُوْنَ ○

اے ہمارے اللہ تو درود وسلام بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو صبر کرنے والوں کو بشارت دینے والے اور خوشخبری سنانے والے ہیں۔اس حق کے واسطے کہ عظمت والے اللہ نے فرمایا۔اورتم ان صبر کرنے والوں کو بشارت دو کہ جب انہیں کوئی مصیبت پہونچتی ہےتو کہتے ہیں بے شک ہم اللہ کے لیئے ہیں اور ہم اللہ کی طرف پلٹنے والے ہیں یہی وہ لوگ ہیں جن پر ان کے رب کی طرف سے پے در پے نوازشیں ہیں اور رحمتیں ہیں اور یہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں، بے شک میں نے انہیں آج بدلہ دے دیا اس کا جوانہوں نے

صبر کیا بے شک یہی لوگ کامیاب ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِیْرِ الْمُبَشِّرِ لِلْکَاظِمِیْنَ بِمَا قَالَ اللّٰہُ الْعَظِیْمُ وَالْکَاظِمِیْنَ الْغَیْظَ وَالْعَافِیْنَ عَنِ النَّاسِ وَاللّٰہُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ ○ فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُہٗ عَلَی اللّٰہِ اِنَّہٗ لَا یُحِبُّ الظَّالِمِیْنَ ○

اے ہمارے اللہ تو درود وسلام بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو برداشت کرنے والوں کو بشارت دینے والے اور خوشخبری سنانے والے ہیں۔ اس حق کے واسطے کہ عظمت والے اللہ نے فرمایا۔ اور (یہ وہ لوگ ہیں) جو غصہ ضبط کرنے والے ہیں اور لوگوں سے درگذر کرنے والے ہیں اور اللہ احسان کرنے والوں سے محبت فرماتا ہے۔ پس جس نے معاف کر دیا اور صلح چاہا تو اس کا اجر اللہ پر ہے، بے شک وہ ظلم

کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِیْرِ الْمُبَشِّرِ لِلْمُحْسِنِیْنَ بِمَاقَالَ اللہُ الْعَظِیْمُ وَ اَحْسِنُوْا اِنَّ اللہَ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ ○ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا وَمَنْ جَآءَ بِالسَّیِّئَةِ فَلَا یُجْزٰی اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ ○

اے ہمارے اللہ تو درودوسلام بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو احسان کرنے والوں کو بشارت دینے والے اور خوشخبری سنانے والے ہیں ۔اس حق کے واسطے کہ عظمت والے اللہ نے فرمایا۔اورتم خوب احسان کرو بے شک اللہ احسان کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے، جوکوئی ایک نیکی لائے گا تواس کے لئے اس جیسی دس نیکیاں ہیں ،اور جوایک گناہ لائے گا تواس کو اس جیسے ایک گناہ کے سوا سزا نہیں دی

جائے گی، اوران پرظلم نہیں کیا جائے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِیْرِ الْمُبَشِّرِ لِلشَّاکِرِیْنَ بِمَا قَالَ اللّٰہُ الْعَظِیْمُ وَاشْکُرُوْا لِلّٰہِ اِنْ کُنْتُمْ اِیَّاہُ تَعْبُدُوْنَ ○ لَئِنْ شَکَرْتُمْ لَاَزِیْدَنَّکُمْ ○

اے ہمارے اللہ تو درودوسلام بھیج ہمارے سردار محمد ﷺ پر جوشکرکرنے والوں کو بشارت دینے والے اور خوشخبری سنانے والے ہیں ۔اس حق کے واسطے کہ عظمت والے اللہ نے فرمایا۔اورتم اللہ کا شکرادا کرو اگرتم اسی کی عبادت کرتے ہو، اگرتم شکرادا کروگےتو میں تم پرضرور اضافہ کروں گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِیْرِ الْمُبَشِّرِ لِلْمُنْفِقِیْنَ بِمَا قَالَ اللّٰہُ الْعَظِیْمُ وَمِمَّا

رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُوْنَ ○ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ
فَهُوَ يُخْلِفُهٗ وَهُوَ خَيْرُ الرّٰازِقِيْنَ ○

اے ہمارے اللہ تو درود وسلام بھیج ہمارے سردار محمد ﷺ پر جو خرچ کرنے والوں کو بشارت دینے والے اور خوشخبری سنانے والے ہیں ۔اس حق کے واسطے کہ عظمت والے اللہ نے فرمایا۔اور ہم نے انہیں جو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں ،اور تم جو کچھ بھی خرچ کرو گے تو وہ اس کے بدلہ میں اور دے گا اور وہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ
الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ لِلْمُتَصَدِّقِيْنَ بِمَا قَالَ اللهُ
الْعَظِيْمُ وَاَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنَّ اللهَ يَجْزِى
الْمُتَصَدِّقِيْنَ ○

اے ہمارے اللہ تو درود وسلام بھیج ہمارے سردار

محمد ﷺ پر جو صدقہ دینے والوں کو بشارت دینے والے اور خوشخبری سنانے والے ہیں ۔اس حق کے واسطے کہ عظمت والے اللہ نے فرمایا۔اور یہ کہ تم خوب صدقہ کرو ،تمہارے لیئے بہتر ہے بے شک اللہ خوب صدقہ کرنے والوں کو بدلہ دیتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِیْرِ الْمُبَشِّرِ لِلسَّائِلِیْنَ بِمَا قَالَ اللّٰہُ الْعَظِیْمُ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ وَقَالَ رَبُّکُمْ اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ ○

اے ہمارے اللہ تو درود وسلام بھیج ہمارے سردار محمد ﷺ پر جو مانگنے والوں کو بشارت دینے والے اور خوشخبری سنانے والے ہیں۔اس حق کے واسطے کہ عظمت والے اللہ نے فرمایا۔بے شک میں قریب ہوں میں پکارنے والے کی پکار

کا جواب دیتا ہوں جب وہ مجھے پکارے،اورتمہارے رب
نے فرمایا تم مجھ سے دعا کرو میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِیْرِ
الْمُبَشِّرِ لِلصَّالِحِیْنَ بِمَا قَالَ اللّٰہُ الْعَظِیْمُ اَنَّ
الْاَرْضَ یَرِثُھَا عِبَادِیَ الصَّالِحُوْنَ ○ اُولٰٓئِكَ ھُمُ
الْوَارِثُوْنَ ○ الَّذِیْنَ یَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ھُمْ فِیْھَا
خَالِدُوْنَ ○

اے ہمارے اللہ تو درودوسلام بھیج ہمارے سردار
محمد ﷺ پر جو نیک لوگوں کو بشارت دینے والے اورخوشخبری
سنانے والے ہیں۔اس حق کے واسطے کہ عظمت والے اللہ نے
فرمایا۔بے شک زمین کے وارث میرے نیک بندے ہوتے
ہیں،یہی لوگ وارث ہیں جو جنت کے سب سے اعلیٰ باغات کی
وراثت پائیں گے،وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ
الْبَشِیْرِ الْمُبَشِّرِ لِلْمُصَلِّیْنَ بِمَا قَالَ اللّٰہُ الْعَظِیْمُ
اِنَّ اللّٰہَ وَ مَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا
الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ○
یُؤْتِکُمْ کِفْلَیْنِ مِنْ رَّحْمَتِہٖ وَیَجْعَلْ لَّکُمْ نُوْرًا
تَمْشُوْنَ بِہٖ وَیَغْفِرْ لَکُمْ وَاللّٰہُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ○

اے ہمارے اللہ تو درود وسلام بھیج ہمارے سردار محمد ﷺ پر جو درود بھیجنے والوں کو بشارت دینے والے اور خوشخبری سنانے والے ہیں ۔اس حق کے واسطے کہ عظمت والے اللہ نے فرمایا ۔بے شک اللہ اوراس کے فرشتے نبی ﷺ پر درود بھیجتے ہیں اے ایمان والو تم بھی ان پر خوب خوب درود وسلام بھیجو ، وہ تمہیں اپنی رحمت کے دو حصے عطا فرمائے گا اور تمہارے لیئے نور پیدا فرمادے گا جس میں تم

چلا کرو گے اور تمہاری مغفرت فرما دے گا اور اللہ بہت بخشنے والا بڑا رحم فرمانے والا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِیْرِ الْمُبَشِّرِ لِلْمُبَشِّرِیْنَ بِمَا قَالَ اللہُ الْعَظِیْمُ وَبَشِّرِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَھُمُ الْبُشْرٰی فِی الْحَیَاۃِ الدُّنْیَا وَفِی الْاٰخِرَۃِ لَا تَبْدِیْلَ لِکَلِمَاتِ اللہِ ذٰلِکَ ھُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ○

اے ہمارے اللہ تو درود و سلام بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو بشارت دینے والوں کو بشارت دینے والے اور خوشخبری سنانے والے ہیں۔ اس حق کے واسطے کہ عظمت والے اللہ نے فرمایا۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایمان والوں اور نیک کام کرنے والوں کو خوشخبری سنائیں ان کے لیئے دنیا کی زندگی میں بشارت ہے اور آخرت میں بھی، اللہ کے فرمان بدلا

نہیں کرتے یہی عظیم کامیابی ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ
الْبَشِیْرِ الْمُبَشِّرِ لِلْفَائِزِیْنَ بِمَا قَالَ اللہُ الْعَظِیْمُ
وَمَنْ یُّطِعِ اللہَ وَرَسُوْلَہٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِیْمًا ○

اے ہمارے اللہ تو درود وسلام بھیج ہمارے سردار محمد ﷺ پر جو کامیاب لوگوں کو بشارت دینے والے اور خوشخبری سنانے والے ہیں ۔اس حق کے واسطے کہ عظمت والے اللہ نے فرمایا۔جس نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کی یقینا اس نے بڑی کامیابی پائی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ
الْبَشِیْرِ الْمُبَشِّرِ لِلزَّاھِدِیْنَ بِمَا قَالَ اللہُ الْعَظِیْمُ
اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِیْنَۃُ الْحَیَاۃِ الدُّنْیَا وَالْبَاقِیَاتُ
الصَّالِحَاتُ خَیْرٌ عِنْدَ رَبِّکَ ثَوَابًا وَّخَیْرٌ اَمَلًا ○

اے ہمارے اللہ تو درود و سلام بھیج ہمارے سردار محمد ﷺ پر جو کنارہ کش رہنے والوں کو بشارت دینے والے اور خوشخبری سنانے والے ہیں۔ اس حق کے واسطے کہ عظمت والے اللہ نے فرمایا۔ مال اور اولاد دنیاوی زندگی کی زینت ہیں اور باقی رہنے والی صرف نیکیاں ہیں جو تمہارے رب کے نزدیک ثواب کے لحاظ سے بہتر ہیں اور آرزو کے لحاظ سے بھی خوب تر ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ لِلْاُمِّيِّنَ بِمَاقَالَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ○

اے ہمارے اللہ تو درود و سلام بھیج ہمارے سردار محمد ﷺ پر جو امتیوں کو بشارت دینے والے اور خوشخبری سنا

نے والے ہیں اس حق کے واسطے کہ عظمت والے اللہ نے
فرمایا۔تم بہترین امت ہو جو سب لوگوں کے لیئے ظاہر کئے
گئے ہو تم اچھی بات کا حکم دیتے ہو اور بری بات سے روکتے ہو۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِیْرِ الْمُبَشِّرِ لِلْمُصْطَفِیْنَ بِمَاقَالَ اللّٰہُ الْعَظِیْمُ ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْکِتَابَ الَّذِیْنَ اصْطَفَیْنَا مِنْ عِبَادِنَا فَمِنْھُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِہٖ ○ وَمِنْھُمْ مُّقْتَصِدٌ وَّمِنْھُمْ سَابِقٌ بِالْخَیْرَاتِ بِاِذْنِ اللّٰہِ ذٰلِکَ ھُوَالْفَضْلُ الْکَبِیْرُ ○

اے ہمارے اللہ تو درود و سلام بھیج ہمارے سردار
محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو چنے ہوئے لوگوں کو بشارت دینے والے
اور خوشخبری سنانے والے ہیں ۔اس حق کے واسطے کہ عظمت
والے اللہ نے فرمایا۔ پھر ہم نے اس کتاب کا وارث ایسے

لوگوں کو بنایا جنہیں ہم نے اپنے بندوں میں سے چن لیا تو ان میں سے کچھ اپنی جان پر ظلم کرنے والے ہیں اور ان میں سے کچھ لوگ درمیان میں رہنے والے ہیں اور کچھ لوگ اللہ کے حکم سے نیکیوں میں آگے بڑھ جانے والے بھی ہیں، یہی بڑا فضل ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِیْرِ الْمُبَشِّرِ لِلْمُذْنِبِیْنَ بِمَا قَالَ اللہُ الْعَظِیْمُ قُلْ یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓی اَنْفُسِھِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَۃِ اللہِ اِنَّ اللہَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا اِنَّہٗ ھُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ○

اے ہمارے اللہ تو درود و سلام بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو گنہگاروں کو بشارت دینے والے اور خوشخبری سنانے والے ہیں۔ اس حق کے واسطے کہ عظمت والے اللہ

نے فرمایا۔آپ ﷺ فرمادیں اے میرے وہ بندو جنہوں
نے اپنی جانوں پر ظلم کرلیا ہے تم اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو
بے شک اللہ تمام گناہوں کو بخش دیتا ہے، بے شک وہی بہت
بخشنے والا بڑا رحم فرمانے والا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ
الْبَشِیْرِ الْمُبَشِّرِ لِلْمُسْتَغْفِرِیْنَ بِمَاقَالَ اللّٰہُ
الْعَظِیْمُ وَمَنْ یَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ یَظْلِمْ نَفْسَہٗ ثُمَّ
یَسْتَغْفِرِ اللّٰہَ یَجِدِ اللّٰہَ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ○

اے ہمارے اللہ تو درود وسلام بھیج ہمارے سردار
محمد ﷺ پر جو بخشش چاہنے والوں کو بشارت دینے والے
اور خوشخبری سنانے والے ہیں۔اس حق کے واسطے کہ عظمت
والے اللہ نے فرمایا۔جس نے برا کام کیا یا اپنی جان پر ظلم کیا
پھر وہ اللہ سے بخشش چاہے تو وہ اللہ کو پائے گا بہت بخشنے والا

بڑا رحم کرنے والا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ
الْبَشِیْرِ الْمُبَشِّرِ لِلْعَابِدِیْنَ بِمَاقَالَ اللہُ الْعَظِیْمُ
اِنَّ الَّذِیْنَ سَبَقَتْ لَھُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰی اُولٰٓئِكَ عَنْھَا
مُبْعَدُوْنَ ○ لَایَسْمَعُوْنَ حَسِیْسَھَا وَھُمْ فِیْ
مَا اشْتَھَتْ اَنْفُسُھُمْ خَالِدُوْنَ ○ لَایَحْزُنُھُمُ
الْفَزَعُ الْاَکْبَرُ وَتَتَلَقّٰھُمُ الْمَلٰئِکَةُ ھٰذَا یَوْمُکُمُ
الَّذِیْ کُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ○

اے ہمارے اللہ تو درود و سلام بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو عبادت کرنے والوں کو بشارت دینے والے اور خوشخبری سنانے والے ہیں۔ اس حق کے واسطے کہ عظمت والے اللہ نے فرمایا۔ بے شک جن لوگوں کے لیئے پہلے سے ہی ہماری طرف سے بھلائی مقرر ہو چکی ہے وہ اس

جہنم سے دور رکھے جائیں گے وہ اس کی آہٹ بھی نہ سنیں گے
اور وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، جن کی ان کے دل خواہش
کریں گے، سب سے بڑی ہولناکی انہیں رنجیدہ نہ کرے گی
اور فرشتے ان کا استقبال کریں گے، کہ یہ تمہارا ہی دن ہے کہ
جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِیْرِ
الْمُبَشِّرِ لِلْمُسْلِمِیْنَ بِمَاقَالَ اللہُ الْعَظِیْمُ اِنَّ
الْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِیْنَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْقَانِتِیْنَ وَالْقَانِتَاتِ
وَالصَّادِقِیْنَ وَالصَّادِقَاتِ وَالصَّابِرِیْنَ
وَالصَّابِرَاتِ وَالْخَاشِعِیْنَ وَالْخَاشِعَاتِ
وَالْمُتَصَدِّقِیْنَ وَالْمُتَصَدِّقَاتِ وَالصَّائِمِیْنَ
وَالصَّائِمَاتِ وَالْحَافِظِیْنَ فُرُوْجَھُمْ وَالْحَافِظَاتِ

وَالذَّاكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذَّاكِرَاتِ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ
مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ○ وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا
مَاسَعٰى ○ وَاَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى ○ ثُمَّ يُجْزَاهُ
الْجَزَاءَ الْاَوْفٰى ○ وَاَنَّ اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى ○ وَصَلَّى
اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ ○

اے ہمارے اللہ تو درودوسلام بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو مسلمانوں کو بشارت دینے والے خوشخبری سنانے والے ہیں۔اس حق کے واسطے کہ عظمت والے اللہ نے فرمایا ۔بے شک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور مومن مرداورمومن عورتیں اورفرماں بردار مرد،فرماں بردارعورتیں، سچے مرد، سچی عورتیں ،صبر والے مرد، صبر والی عورتیں، عاجزی والے مرد، عاجزی والی عورتیں، صدقہ وخیرات کرنے والے مرد،صدقہ وخیرات کرنے والی عورتیں ،روزہ دار مرد، روزہ دار

عورتیں اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد ، اور حفاظت کرنے والی عورتیں ، کثرت سے اللہ کا ذکر کرنے والے مرد اور ذکر کرنے والی عورتیں اللہ نے ان سب کے لیئے بخشش اور عظیم اجر تیار فرمارکھا ہے۔انسان کے لیئے وہی ہے جس کی وہ کوشش کرے اور یہ کہ اس کی کوشش عنقریب دیکھی جائے گئ پھر اسے پورا بدلہ دیا جائے گا۔اور یہ کہ (بالآخر سب کو) آپ کے رب ہی کی طرف پہنچنا ہے۔اور اللہ درود وسلام نازل فرمائے ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پاک پر اور آپ ﷺ کے اصحاب پاک پر۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فضائل روحانی ذکر عید میلا د النبی صلی اللہ علیہ وسلم

وسلام محمدی صلی اللہ علیہ وسلم چہل میم غیر منقوط

ودعائے اسرار قلبی

اللہ تبارک وتعالیٰ کا بے انتہا رحم وکرم ہے اور اس کے حبیب رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کی بے انتہا رحمت وشفقت ہے کہ پیش نظر روحانی ذکر عید میلا د النبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حضور غوث الاعظم وحضور خواجہ غریب نواز اور حضرات مخدومین سادات چودھوں پیراں رضی اللہ عنہم کی روحانی وعرفانی خصوصی توجہات سے آستانۂ عالیہ حضرات مخدومین سادات چودھوں پیراں رضی اللہ عنہم پر ترتیب دینے کی توفیق عطا ہوئی اس روحانی ذکر عید میلا د النبی صلی اللہ علیہ وسلم میں لَهُ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰی (اس کے لیئے اچھے نام ہیں) کا فیض، لَهُمُ الۡبُشۡرٰی فِی الۡحَیٰوةِ الدُّنۡیَا وَفِی الۡاٰخِرَةِ (ان کے لیے بشارت ہے دنیوی زندگی میں اور آخرت میں) کی بشارت صادقہ اور وَاعۡبُدۡ رَبَّكَ حَتّٰی یَاۡتِیَكَ الۡیَقِیۡنُ (تم اپنی رب کی عبادت کرو یہاں تک کہ تمہیں حق الیقین حاصل ہو) کا مرتبہ

حق الیقین کا نور موجود ہے جس میں اللہ جل مجدہ کی تحمید و تشکر پر مشتمل خزائن روحانی و نعمت سرمدی ہے جس کا ہر حرف و کلمہ مجلس محمدی ﷺ و مجلس اولیاء میں مقبول و محبوب ہے جو آیات قرآنیہ و احادیث نبویہ والہامات ربانیہ و مشاہدات روحانیہ و تلقینات قلبیہ و ہدایات اولیاء اور بشارت صادقہ کے ساتھ اپنے اندر ذکر میلاد مصطفیٰ ﷺ و ذکر عظمت مصطفیٰ ﷺ و ذکر رفعت مصطفیٰ ﷺ ایمان مصطفیٰ ﷺ اسلام مصطفیٰ ﷺ، احسان مصطفیٰ ﷺ، ادب مصطفیٰ ﷺ، اور ذکر شان مصطفیٰ ﷺ بیک وقت یکجا کیئے ہوئے ہے ۔ روحانی ذکر عید میلاد النبی ﷺ میں حمد الٰہی کرتے ہوئے خلقت مصطفیٰ ﷺ سے لے کر ولادت مصطفیٰ ﷺ تک کے جملہ اہم احوال و کیفیات نہایت حسین انداز میں جامع تلخیص کے ساتھ پیش کیئے گئے ہیں جس سے اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ خلقت مصطفیٰ ﷺ و ولادت مصطفیٰ ﷺ سے اللہ رب العالمین نے اپنے حمد و شکر ، ذکر و فکر، عبادت و اطاعت، محبت و مؤدت، رضا و وفا، انعام و اکرام کو ظاہر فرمایا جس سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ خلقت مصطفیٰ ﷺ و ولادت مصطفیٰ ﷺ سے مقصود صرف اور صرف حمد الٰہی و شکر الٰہی ہے اور ذکر عید میلاد النبی ﷺ حمد و شکر کے اظہار کا نام ہے اس حمد پر مشتمل ذکر عید

میلا دالنبی ﷺ میں اس حقیقت کو واشگاف کیا گیا ہے کہ خلقت نور محمدی ﷺ سے قبل نور محبت ازلی ابدی قدیمی دائمی ذات وصفات والے اللہ کے پاس تھا پس اللہ نے اپنی ذات وصفات کے مظہر اتم کو اپنی محبت وارادت کا نام دیا جس کا اشارہ قدیمی دائمی ازلی ابدی کلام اِنَّمَآ اَمۡرُهٗۤ اِذَآ اَرَادَ شَيۡـًٔـا اَنۡ يَّقُوۡلَ لَهٗ كُنۡ فَيَكُوۡنُ (بے شک اس کا امر ہے کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ فرماتا ہے تو اس سے صرف کہتا ہے ہوجا پس وہ ہوجاتی ہے) میں موجود ہے، اور آپ ﷺ کی معرفت حقیقی کی طرف رہنمائی حاصل کرنے اور ذات لَيۡسَ كَمِثۡلِهٖ شَىۡءٌ (اس کی مثل کوئی چیز نہیں) کے بحر وحدت وذات احدیت کی طرف ہدایت پانے کے لئے اللہ جل مجدہ نے ناسوتی عوالم سے تعلق رکھنے والوں کے لئے آپ ﷺ کو اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيۡرًا وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذۡنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيۡرًا (بے شک ہم نے آپ کو گواہ، خوشخبری دینے والا ڈرسنانے والا اور اللہ کی طرف اس کے حکم سے بلانے والا اور روشن چراغ بنا کر بھیجا ہے) کے نوری جامۂ صفا میں ملبوس فرما کر وَيُعَلِّمُهُمُ الۡكِتٰبَ وَالۡحِكۡمَةَ وَيُزَكِّيۡهِمۡ (یہ حبیب ﷺ ان لوگوں کو کتاب وحکمت سکھاتے ہیں اور انہیں خوب ستھرا فرماتے ہیں) کی شان بتائی اور آپ ﷺ کی عظمت وشان کو

عقل معاش سے عالم ناسوت میں نفس امارہ کے آلہ سے ناپنے والوں کے لئے وَمَآ اُوۡتِيۡتُمۡ مِّنَ الۡعِلۡمِ اِلَّا قَلِيۡلًا (اور تمہیں علم نہیں دیا گیا مگر بہت تھوڑا) کا تازیانہ دیا تاکہ وہ خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ وَعَلٰى سَمۡعِهِمۡ وَعَلٰٓى اَبۡصَارِهِمۡ غِشَاوَةٌ وَّلَهُمۡ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ (اللہ نے ان کے دلوں پر اور ان کے کانوں پر مہر کردیا اور ان کی آنکھوں پر اندھیرا ہی اندھیرا ہے اور ان کے لئے بڑا عذاب ہے) کے قعر مذلت سے محفوظ ہوجائیں جس سے یہ بات واضح ہوجاتی ہے کہ شان مصطفیٰ ﷺ وعظمت مصطفیٰ ﷺ کی معرفت کے لئے توفیق الٰہی سے اس وقت عقل کل کا باب کھلتا ہے جب بندہ آپ ﷺ کی ہدایت ورہنمائی کے مطابق مقام وحدت ومقام احدیت پر پہونچتا ہے اس سے قبل محض خیال آرائی اور تعقل پسندی کے سوا کچھ نہیں۔اس روحانی ذکر عید میلاد النبی ﷺ میں جملہ عوالم میں نور محمدی ﷺ کی عظمت ومقبولیت اور شان ورفعت کو بھی بیان کیا گیا ہے پس اگر طالب حقیقی اس کو پڑھنا شروع کرے تو اس کو فوراً عوالم غیبیہ واحوال روحانیہ کا مشاہدہ ہونے لگے گا یہ ایسا فیض بخش گنج الاسرار مخزن روحانیہ ہے کہ اگر اس کو کوئی شخص روزانہ صبح وشام پڑھنے کا معمول بنائے تو وہ اگر نااہل ہو تو اہل والا بن جائے گا اس کا ظاہر وباطن

ہر ظاہری و باطنی گناہ سے پاک وصاف وامراض قلبیہ سے محفوظ
ہوجائے گا ۔وہ سلامتی ایمان کی دولت سے شرفیاب ہوکر نور اسلام
ومقام احسان کے لائق قرار پائے گا اس پر اللہ کی رحمت و بخشش کی
موسلا دھار بارش ہوگی اور اس کے کرم کے خزانے اس پر کھول دیئے
جائیں گے جس سے اس کے ہم نوا وہم مجلس لوگ بھی فیض یاب
ہونگے اس پر عالم ارواح کا روحانی فیض جاری وساری ہوجائے گا
اسے روح وقلب کے اسرار سے نوازا جائے گا جملہ معمولات کا مشاہدہ
کرنے والا ہوگا اور وہ مَنْ عَرَفَ نَفْسَهٗ فَقَدْ عَرَفَ رَبَّهٗ (جس
نے اپنے نفس کو پہچانا تو یقینا اس نے اپنے رب کو پہچانا) کے عرفان
حق سے نوازا جائے گا اسے یقینی طور پر اللہ ورسول کی خوشنودی حاصل
ہوگی اور راہ شریعت وطریقت ومعرفت اور حقیقت کی ظاہری وباطنی
طور پر سیدی باز اشہب محی الدین شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ
عنہ کی رہبری حاصل ہوگی اگر بے عمل اس کو پڑھے تو نیک وصالح
ہوجائے گا بداخلاق کو حسن خلق کی دولت ملے گی اور وساوس نفسانی
وافعال شیطانی وخصائل بہائمی میں ملوث شخص کو ان تمام چیزوں سے
نجات حاصل ہوگی اور وہ عقل کی آفتوں سے محفوظ ہوجائے گا اس
کا قلب ہر لمحہ ذکر الٰہی وفکر نعمت الٰہی میں مستغرق رہے گا اس پر رزق

کے دروازے کھول دیئے جائینگے اور مرتبہ غنا سے نوازا جائے گا ، روحانی ذکر عید میلاد النبی ﷺ کے بعد سلام محمدی ﷺ چہل میم غیر منقوط نمبر ۱۳ ر بھی مذکور ہے اگر کوئی شخص روحانی ذکر عید میلاد النبی ﷺ کے بعد سلام محمدی ﷺ چہل میم غیر منقوط کو ۵ / ۱۱ / ۱۰۰ ر بار روزانہ پڑھنے کا معمول بنائے گا اسے اللہ ورسول کی محبت کا نور حاصل ہوگا حضور اقدس ﷺ واہل بیت کرام کا دیدار نصیب ہوگا اور صحابۂ کرام کے فیضان سے مالا مال ہوگا وہ ہر زمانہ میں ہر بلا و مصیبت حادثہ وہلاکت اور ہر فتنہ سے محفوظ رہے گا سلام محمدی ﷺ غیر منقوط کے بعد دعائے اسرار قلبی بھی شامل ہے جو روحانی فیوض وبرکات سے پہلی بار ظہور میں آیا ہے اس کے فضائل وبرکات احاطۂ تحریر سے باہر ہیں جس کے کلمات میں فیضان کن فیکون موجود ہے جو شخص اس دعا کو آیۃ الکرسی پڑھنے کے بعد پڑھے گا وہ مستجاب الدعوات ہوجائے گا اسے اسکے جملہ معمولات بالخصوص اس دعا کا فیض بے حساب انداز میں ملے گا یہ دعا حل المشکلات ،مسبب الاسباب ، دافع البلیات ، شافی الامراض اور غافر الخطیئات کے خزانے سے لبریز ہے اس کو پڑھنے والا شیطان مردود اور نفس کے جملہ شروں سے محفوظ رہے گا جانکنی کے وقت وہ شیطان مردود کے سارے حملوں سے محفوظ

ہوگا سلامتی ایمان کے ساتھ اس کا خاتمہ ہوگا قبر کی جملہ مشکلات سے وہ محفوظ رہے گا اور محشر میں اللہ اسے اپنے اور اپنے حبیب ﷺ کے مقام رضا میں شامل فرمائے گا اس کے چہرے پر اس دعا کی برکات کا اس قدر نور رہوگا کہ محشر کے لوگ اس کی نورانی صورت سے حیران رہیں گے آسمان وزمین کے سارے فرشتے اس سے مانوس ہوجائیں گے حاصل یہ کہ یہ دعا جملہ روحانی فیضان وقلبی انوار کا مخزن ہے جو شخص گوشۂ تنہائی میں روزانہ اس کتاب کو پڑھے گا اسکو ایسی لازوال نعمت ملے گی جو کبھی اس کے وہم وگمان میں بھی نہ ہوگا اسے اولیاء کرام سے شرف ملاقات اوران کے روحانی فیوض وبرکات سے مالامال ہونے کا شرف حاصل ہوگا بقیہ فیوض وبرکات مشاہدے سے متعلق ہیں جو پڑھنے والے پران کے مراتب کے لحاظ سے ظاہر ہونگے ان شاء اللہ تعالیٰ۔

وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَھُوَ خَیْرُ رَفِیْقٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَحْمَۃٍ لِّلْعٰلَمِیْنَ وَاٰلِہٖ الطَّیِّبِیْنَ اَجْمَعِیْنَ۔

(۱)

روحانی ذکر عید میلاد النبی ﷺ

بِسۡمِ اللهِ جَلِیۡلِ الشَّانِ ○ عَظِیۡمِ الۡبُرۡهَانِ ○

شَدِیۡدِ السُّلۡطَانِ ○ مَاشَاءَ اللهُ کَانَ ○

اَعُوۡذُ بِاللهِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ ○

بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ بِسۡمِ اللهِ وَلَكَ الۡحَمۡدُ

وَلَكَ الشُّكۡرُ اَلرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ بِسۡمِ اللهِ وَالسَّلَامُ عَلٰی

سَیِّدِنَا هُوَ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللهِ ﷺ ○

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الۡقَدِیۡمِ الدَّآئِمِ الۡوَاحِدِ

الۡاَحَدِ الصَّمَدِ الۡفَرۡدِ الۡمَاجِدِ الۡحَمِیۡدِ الۡخَالِقِ

الۡبَارِئِ الۡمُصَوِّرِ الۡقَادِرِ الَّذِیۡ لَا تُحِیۡطُ بِهٖ

الۡاَفۡكَارُ ○ وَلَا تَنۡتَهِیۡ اِلَیۡهِ الۡاَسۡرَارُ وَلَا تُدۡرِكُهُ

الۡاَبۡصَارُ ○ اِلٰهِیۡ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡبَصِیۡرُ السَّمِیۡعُ

الْمُبْدِئُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ الَّذِىْ اَمْرُهٗ اِذَا اَرَادَ
شَيْأً اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ○ لَكَ الْحَمْدُ
وَلَكَ الشُّكْرُ فِى الْاَوَّلِ وَالْاٰخِرِ وَالظَّاهِرِ
وَالْبَاطِنِ ○ لَقَدْ اَظْهَرْتَ مِنْ نُّوْرِكَ حَبِيْبَكَ
اِذْ لَمْ يَكُنْ شَيْئٌ وَّلَا اَمْرٌ اِلَّا اَنْتَ ○ كَمَا قُلْتَ
فِى الْحَدِيْثِ الْقُدْسِيِّ كُنْتُ كَنْزًا مَّخْفِيًّا
فَاَحْبَبْتُ اَنْ اُعْرَفَ فَخَلَقْتُ خَلْقًا فَعَرَّفْتُهُمْ بِىْ
فَعَرَفُوْنِىْ ○ وَقَالَ نُوْرُكَ الْمَحَبَّةُ اَوَّلُ مَا خَلَقَ
اللّٰهُ نُوْرِىْ وَ كُلُّ الْخَلَائِقِ مِنْ نُّوْرِىْ فَاَظْهَرْتَ
نُوْرَكَ الْمَحَبَّةَ مِنْ نُّوْرِ ذَاتِكَ الْقَدِيْمِ
وَالدَّائِمِ ○ فَكَانَ عَارِفًا اَوَّلًا بِذَاتِكَ الْقَدِيْمَةِ
وَالدَّائِمَةِ وَقَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ○ فَاَنْعَمْتَ
عَلَيْهِ كُلَّ الْمَوَاهِبِ وَالْعَطَايَا وَاَكْرَمْتَهٗ

بِنِعْمَتِكَ الْاَزَلِيَّةِ وَالْاَبَدِيَّةِ وَشَرَّفْتَهٗ بِقُرْبِكَ
الْخَاصِّ ○ وَمَجَّدْتَّهٗ بِمَجْدِكَ الدَّآئِمِ وَالْقَآئِمِ
وَنَوَّرْتَهٗ بِجَمِيْعِ اَنْوَارِ ذَاتِكَ وَصِفَاتِكَ وَقُلْتَ
لَهٗ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ○ اِلٰهِیْ اَنْتَ خَالِقُ كُلِّ
شَيْءٍ فَخَلَقْتَ مِنْ نُّوْرِكَ الْمَحَبَّةِ الْعَرْشَ
وَالْكُرْسِيَّ وَاللَّوْحَ وَالْقَلَمَ وَالْمَلٰئِكَةَ وَالْجَنَّةَ
وَالنَّارَ وَالسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَ الشَّمْسَ
وَالْقَمَرَ وَالْجِنَّ وَالْاِنْسَ وَجَمِيْعَ الْمَوْجُوْدَاتِ
وَجَعَلْتَهٗ اَصْلَ كُلِّ الْعَالَمِ كَمَا قُلْتَ لَوْلَاكَ
لَمَا خَلَقْتُ الْخَلْقَ ○ وَاللّٰهِ سُبْحٰنَكَ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَّهٗ
مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ
يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ

وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ
اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
وَلَا يَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ○
فَاَعْلَيْتَهٗ بِنُوْرِ ذَاتِكَ الْقَدِيْمَةِ وَصِفَاتِكَ
الدَّآئِمَةِ وَفَضَّلْتَهٗ عَلٰى كُلِّ الْمَوْجُوْدَاتِ
وَخَصَّصْتَهٗ بِالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى ○ وَجَمَعْتَ لَهٗ
جَوَامِعَ الْكَلِمِ وَجَوَاهِرَ الْحِكَمِ وَاَنَلْتَهُ الْغَايَةَ
الْقُصْوٰى وَرَفَعْتَهٗ بِرِفْعَتِكَ وَقُلْتَ وَرَفَعْنَا
لَكَ ذِكْرَكَ ○ وَ اَعْطَيْتَهٗ خِلْعَةَ رِضَائِكَ مِنْ
عِنْدِكَ كَمَا قُلْتَ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ
فَتَرْضٰى وَجَعَلْتَهٗ شَفِيْعَ الْاُمَّةِ وَرَحْمَةً
لِّلْعٰلَمِيْنَ ○ وَ كَتَبْتَ اِسْمَهٗ عَلٰى سَاقِ الْعَرْشِ
مَعَ اِسْمِكَ الْكَرِيْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ

اللهِ ﷺ ○وَشَرَّفْتَ بِاِسْمِهِ الْعَرْشَ وَالْكُرْسِيَّ
وَحُوْرَ الْجَنَّةِ وَجَمِيْعَ الْكَائِنَاتِ ○اِلٰهِیْ اَنْتَ
اللهُ الَّذِیْ اَحَدٌ صَمَدٌ لَّمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ
يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○ اَنْتَ نُوْرٌ وَّجَعَلْتَ
حَبِيْبَكَ نُوْرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَخَلَقْتَ اٰدَمَ
مِنْ نُّوْرِكَ الْمَحَبَّةِ وَاَدْخَلْتَ نُوْرَكَ الْمَحَبَّةَ
الَّذِیْ قُلْتَ فِيْهِ وَكَفٰى بِاللهِ شَهِيْدًا مُّحَمَّدٌ
رَّسُوْلُ اللهِ فِیْ جَسَدِ اٰدَمَ فَتَقَرَّرَبِهٖ رُوْحُهٗ ○
وَنَوَّرْتَ بِنُوْرِهٖ جَبِيْنَ اٰدَمَ فَكَانَ الْمَلٰئِكَةُ
يَزُوْرُوْنَهٗ مُصَلِّيْنَ وَمُسَلِّمِيْنَ مُتَؤَدِّبِيْنَ ○
وَقَدْ اَدْخَلْتَ اٰدَمَ فِی الْجَنَّةِ وَاَظْهَرْتَ حَوَّاءَ مِنْ
اٰدَمَ وَتَزَوَّجْتَهٗ مَعَ حَوَّاءَ فِی الْجَنَّةِ○ وَجَعَلْتَ
الصَّلٰوةَ وَالسَّلَامَ بَيْنَهُمَا الْمَهْرَ وَشَهِدْتَّ بِهٖ

وَشَهِدَتْ مَلٰئِكَتُكَ ○ وَقُلْتَ لَهُمَا يٰاٰدَمُ
اسْكُنْ اَنْتَ وَ زَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا
حَيْثُ شِئْتُمَا فَاَهْبَطْتَهُمَا الْاَرْضَ لِوِلَادَةِ
نُوْرِكَ الْمَحَبَّةِ ○ فَهُوَ النُّوْرُ جَاءَ مِنْ اٰدَمَ وَ
شِيْثَ وَمَهْلَائِيْلَ وَنُوْحٍ اِلٰى اِبْرٰهِمَ وَ بَعْدَهٗ
اِسْمٰعِيْلَ نَسْلًا بَعْدَ نَسْلٍ ○ ثُمَّ جَاءَ نُوْرُكَ
الْمَحَبَّةُ اِلَى السَّيِّدِ هَاشِمٍ وَّالسَّيِّدِ عَبْدِ
الْمُطَّلِبِ وَبَعْدَهٗ عَبْدِكَ الصَّالِحِ الْعَابِدِ
الزَّاهِدِ الْمُؤْمِنِ الْمُتَّقِيِّ الْعَفِيْفِ السَّيِّدِ
عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَبْدِالْمُطَّلِبِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَرْنًا
بَعْدَ قَرْنٍ مِّنَ الْاَصْلَابِ الطَّاهِرَةِ اِلَى
الْاَرْحَامِ الطَّيِّبَةِ ○ وَشَرَّفَ نُوْرُكَ الْمَحَبَّةُ
كُلَّهُمْ بِفَيْضِ اَنْوَارِ حَمْدِهٖ وَشُكْرِهٖ وَالْمَعَهُمْ وَ

اَکۡرَمَهُمۡ وَاَعۡلَاهُمۡ بِرَحۡمَتِهٖ وَ کَرَمِهٖ وَفَضۡلِهٖ
ثُمَّ اَوۡدَعۡتَ مُلۡكَ الۡکَوۡنَیۡنِ وَعَیۡنَ حَیَاةِ
الدَّارَیۡنِ وَصَاحِبَ الثَّقَلَیۡنِ وَنَبِیَّ الۡبَحۡرَیۡنِ
وَنُوۡرَكَ الۡاَزَلِیَّ وَنُوۡرَكَ الۡاَبَدِیَّ وَنُوۡرَكَ
الۡقَدِیۡمَ وَنُوۡرَكَ الدَّآئِمَ وَنُوۡرَكَ الۡقَائِمَ ۝
وَنُوۡرَكَ الذَّاتَ وَنُوۡرَكَ الصِّفَاتِ وَنُوۡرَكَ
الۡمَحَبَّةَ اِلَی السَّعِیۡدَةِ الطَّاهِرَةِ الطَّیِّبَةِ
الشَّرِیۡفَةِ الۡعَفِیۡفَةِ الۡجَمِیۡلَةِ الۡمُؤۡمِنَةِ الصَّالِحَةِ
النَّبِیۡلَةِ السَّیِّدَةِ اٰمِنَةَ بِنۡتِ وَهَبٍ رَضِیَ اللّٰهُ
عَنۡهَا ۝ اِلٰهِیۡ اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ شَهِیۡدٌ کَمَا
قُلۡتَ وَ کُنۡتُ عَلَیۡهِمۡ شَهِیۡدًا مَّادُمۡتُ فِیۡهِمۡ
وَقَدۡ جَعَلۡتَ نُوۡرَكَ الۡمَحَبَّةَ شَهِیۡدًا کَمَا قُلۡتَ
وَیَکُوۡنَ الرَّسُوۡلُ عَلَیۡکُمۡ شَهِیۡدًا ۝ اِنَّا

اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا وَّدَاعِيًا اِلَى
اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا وَّاَعْطَيْتَهٗ كُلَّ صِفَتِكَ
الْعَطَاءِ وَقُلْتَ اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ○ فَلَمَّا
اَوْدَعْتَ نُوْرَكَ الْمَحَبَّةَ اِلٰى بَطْنِ السَّيِّدَةِ اٰمِنَةَ
وَذٰلِكَ نُوْرُكَ الْمَحَبَّةُ سَكَنَ فِيْ بَطْنِ اُمِّهٖ تِسْعَةَ
اَشْهُرٍ ○ فَلَمَّا جَآءَ الشَّهْرُ الْاَوَّلُ لِوِلَادَةِ نُوْرِكَ
الْمَحَبَّةِ اَتَاهَا السَّيِّدُ اٰدَمُ صَلّٰى وَسَلَّمَ عَلٰى
نُوْرِكَ الْمَحَبَّةِ وَبَشَّرَهَا بِنُوْرِكَ الْمَحَبَّةِ سَيِّدِ
الْمُرْسَلِيْنَ ○ وَفِي الشَّهْرِ الثَّانِيْ اَتَاهَا السَّيِّدُ
شِيْثُ صَلّٰى وَسَلَّمَ عَلٰى نُوْرِكَ الْمَحَبَّةِ
وَبَشَّرَهَا بِنُوْرِكَ الْمَحَبَّةِ اِمَامِ الْمُرْسَلِيْنَ ○
وَجَآءَهَا السَّيِّدُ نُوْحٌ فِي الشَّهْرِ الثَّالِثِ صَلّٰى
وَسَلَّمَ عَلٰى نُوْرِكَ الْمَحَبَّةِ وَبَشَّرَهَا بِنُوْرِكَ

الْمَحَبَّةِ النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ ○ وَفِي الشَّهْرِ الرَّابِعِ
اٰتَاهَا السَّيِّدُ اِدْرِيْسُ صَلّٰى وَسَلَّمَ عَلٰى نُوْرِكَ
الْمَحَبَّةِ وَبَشَّرَهَا بِنُوْرِكَ الْمَحَبَّةِ النَّبِيِّ
الْعَفِيْفِ ○ وَجَاءَ هَا السَّيِّدُ هُوْدٌ فِي الشَّهْرِ
الْخَامِسِ صَلّٰى وَسَلَّمَ عَلٰى نُوْرِكَ الْمَحَبَّةِ
وَبَشَّرَهَا بِنُوْرِكَ الْمَحَبَّةِ سَيِّدِ الْبَشَرِ ○ ثُمَّ
اٰتَاهَا السَّيِّدُ اِبْرٰهِمُ فِي الشَّهْرِ السَّادِسِ صَلّٰى
وَسَلَّمَ عَلٰى نُوْرِكَ الْمَحَبَّةِ وَبَشَّرَهَا بِنُوْرِكَ
الْمَحَبَّةِ النَّبِيِّ الْهَاشِمِيِّ ○ ثُمَّ جَاءَ هَا السَّيِّدُ
اِسْمٰعِيْلُ فِي الشَّهْرِ السَّابِعِ صَلّٰى وَسَلَّمَ عَلٰى
نُوْرِكَ الْمَحَبَّةِ وَبَشَّرَهَا بِنُوْرِكَ الْمَحَبَّةِ
حَبِيْبِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ وَاٰتَاهَا السَّيِّدُ مُوْسٰى
فِي الشَّهْرِ الثَّامِنِ صَلّٰى وَسَلَّمَ عَلٰى نُوْرِكَ

الْمَحَبَّةِ وَبَشَّرَهَا بِنُوْرِكَ الْمَحَبَّةِ خَاتَمِ
النَّبِيِّينَ○ثُمَّ جَاءَهَا السَّيِّدُ عِيْسٰى فِي الشَّهْرِ
التَّاسِعِ صَلّٰى وَسَلَّمَ عَلٰى نُوْرِكَ الْمَحَبَّةِ
وَبَشَّرَهَا بِاِسْمِ نُوْرِكَ الْمَحَبَّةِ اَحْمَدَ ﷺ○ فَلَمَّا
وُلِدَ نُوْرُكَ الْمَحَبَّةُ كَشَفَتِ الْحُجُبُ عَنْ
بَصَرِ اُمِّهٖ وَاَبْصَرَتْ تِلْكَ السَّاعَةَ مَشَارِقُ
الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا ○ وَرَأَتْ ثَلٰثَةَ اَعْلَامٍ
مَّضْرُوْبَاتٍ عَلَمًا فِي الْمَشْرِقِ وَعَلَمًا فِي الْمَغْرِبِ
وَعَلَمًا عَلٰى ظَهْرِ الْكَعْبَةِ ○ وَاِذْ نَظَرَتْ اِلٰى
نُوْرِكَ الْمَحَبَّةِ فَهُوَ كُلُّ النُّوْرِ وَنُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ
وَّهُوَ يَتَبَسَّمُ وَرِيْحُهٗ يَسْطَعُ مِنْ جَسَدِهٖ
الطَّاهِرِ○ ثُمَّ وَضَعَ عَلَى الْاَرْضِ مُعْتَمِدًا عَلٰى
يَدَيْهِ وَاَخَذَ قُبْضَةً مِّنْ تُرَابٍ وَّ رَفَعَ رَأْسَهٗ اِلَى

السَّمَاءِ ○ وَقَالَ اَوَّلًا كَلِمَةً بِلِسَانٍ فَصِيحٍ اَللّٰهُ
اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا سُبْحٰنَ اللّٰهِ
بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا ○ ثُمَّ سَجَدَ وَقَالَ رَافِعًا
السَّبَّابَةَ مِنْ يَّمِيْنِهٖ اِلَى السَّمَاءِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَاِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ○ ثُمَّ قَالَ رَبِّ هَبْ لِيْ اُمَّتِيْ
وَكَانَ الْخَاتَمُ مِنَ النُّبُوَّةِ بَيْنَ كَتِفَيْهِ تَحَارُ بِهٖ
اَبْصَارُ النَّاظِرِيْنَ ○ وَكَانَ كُتِبَ عَلَيْهِ بِالْخَطِّ
النُّوْرِيِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ
وَهُوَ يَقُوْلُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنِّيْ رَسُوْلُ
اللّٰهِ ○ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اِلٰهِيْ اَنْتَ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ
النَّصِيْرُ وَبِكَ التَّوْفِيْقُ وَاَنْتَ خَيْرُ رَفِيْقٍ ○ اِذْ
وُلِدَ نُوْرُكَ الْمَحَبَّةُ كَانَ تَجَاوَبَ النِّدَاءُ

وَالصَّوتُ بِالصَّلٰوۃِ وَالتَّسلِیمِ وَالتَّرحِیبِ

مِن کُلِّ اَکنَافِ العَالَمِ وَاَنحَاءِ الکَائِنِ فَلِذَا

قُلتَ فِی عَظمَۃِ نُورِکَ المَحَبَّۃِ ○ اِنَّ اللہَ

وَمَلٰئِکَتَہٗ یُصَلُّونَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِینَ

اٰمَنُوا صَلُّوا عَلَیہِ وَسَلِّمُوا تَسلِیمًا○

(۲) سلام محمدی صلی اللہ علیہ وسلم

چہل میم غیر منقوط (۱۳)

مَعَ اسمِ اللہِ المَلِکِ السَّلٰمِ○ اَللّٰھُمَّ

لَکَ الحَمدُ الدَّائِمُ لَآاِلٰہَ اِلَّا اللہُ صَلِّ وَسَلِّم

کَامِلًا مُّکرِمًا عَلٰی مَولَائِیْ کَمَالِکَ ○ اِسمُہٗ

مَحمُودٌ وَّمُطَھِّرٍ وَّمُلھِمٍ وَّ اَمرِکَ وَمَسرُورِکَ

وَاَصلِ المَلٰئِکِ وَاللَّوحِ وَمَسطُورِہٖ وَالکُرسِیِّ

وَوُسْعِهٖ وَمُحَامِدِكَ الْاَوْلٰى لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَهُوَ
كَلَامُكَ الْوُدُّ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ○ وَصَارَ وَالِدُهٗ
اَصْلَحَ الْوَالِدِ وَاُمُّهٗ اَصْلَحَ الْاُمِّ وَاٰلُهٗ اَصْلَحَ
الْاٰلِ وَعَلٰى وَالِدِهٖ وَاُمِّهٖ وَاٰلِهٖ وَالْمَوْلٰى عَلِيٍّ
وَّوَلَدَیْ عَلِیٍّ وَّاُمِّهِمَا ○ وَمُحِيِ الْاِسْلَامِ وَاٰلِهٖ
وَوَالِي الْاِسْلَامِ وَاٰلِهٖ وَاَحْمَدَ وَلِيِّ اللّٰهِ وَحَوَارِيِّ
وَلِيِّ اللّٰهِ وَاٰلِهٖ وَكُلِّ اُمَمِ رَسُوْلِ اللّٰهِ عَدَدَ اٰلَاۤءِ
اللّٰهِ كُلَّ الْحَالِ ○

(٣) دعائے اسرار قلبی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

بِحَمْدِهٖ وَبِشُكْرِهٖ وَبِهٖ نَسْتَعِيْنُ ○

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ اَنْ تَاْخُذَنَا بِلُطْفِكَ وَبِخَلْقِهٖ

نُوْرِكَ الْمَحَبَّةِ وَبِوِلَادَةِ نُوْرِكَ الْمَحَبَّةِ ○
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اٰمَنْتُ بِكَ وَبِحَبِيْبِكَ وَبِمَا اَنْزَلْتَ
عَلٰى حَبِيْبِكَ وَبِمَا اَنْزَلْتَ مِنْ قَبْلُ وَبِاَسْرَارِ
الٓمّٓ ظَاهِرًا وَّبَاطِنًا مَّاتَعْلَمُ وَمَايَعْلَمُ
حَبِيْبُكَ ○ اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنَا اَنْ نَّعْبُدَكَ ○
وَحَبِيْبُكَ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ ﷺ ○ وَارْزُقْنَا اَنْ
نُّحِبَّ حَبِيْبَكَ ○ وَاَنْتَ الْحَیُّ فَاَحْيِ قُلُوْبَنَا
بِحُبِّكَ وَبِحُبِّ حَبِيْبِكَ وَاَنْتَ الْقَيُّوْمُ فَاَقِمْنَا
بِرِضَائِكَ وَبِرِضَاءِ حَبِيْبِكَ ○ وَاسْتَفِضْ
سِنَتَنَا وَنَوْمَنَا بِفَيْضِ سِنَةِ اَوْلِيَائِكَ وَنَوْمِ
اَوْلِيَائِكَ ○ وَ كَثِّرْلَنَانِعْمَةً مَّافِی السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِی الْاَرْضِ ○ وَاغْنِنَا عَمَّنْ سِوَاكَ وَ

وَفِّقْنَا اِطَاعَةَ حَبِيْبِكَ ○ وَاغْرِقْ جَسَدَنَا
وَمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَمَا خَلْفَهٗ بِكَرَمِكَ الْعَظِيْمِ○
وَاجْعَلْنَا اَهْلًا وَّلَائِقًا بِالْعِلْمِ وَ الْحِكْمَةِ وَ
اَدْخِلْنَا فِيْ حِزْبِ الَّذِيْنَ غُرِقُوْا فِيْ مَحَبَّتِكَ مِنَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ○ وَلَا يَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا وَ
اَيِّدْنَا بِمَحَبَّتِكَ وَمَغْفِرَتِكَ وَ رَحْمَتِكَ ○ وَاَنْتَ
الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ فَوَفِّقْنَا اَنْ نَحْمَدَكَ وَنُصَلِّيَ
وَنُسَلِّمَ عَلٰى نُوْرِكَ الْمَحَبَّةِ بِالْخُلُوْصِ○
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى رَحْمَةٍ
لِّلْعٰلَمِيْنَ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ○

(۱) ترجمہ

اللہ کے نام سے شروع جو بزرگ شان والا عظیم دلیل والا

زبردست بادشاہت والا ہے اللہ جو چاہتا ہے وہی ہوتا ہے میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں دھتکارے ہوئے شیطان سے۔ اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے اللہ کے نام سے شروع اور تمام تعریف تمام شکر تیرے ہی لئے ہے، بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے اللہ کے نام سے شروع اور خوب سلامتی نازل ہو ہمارے سردار محمد ﷺ پر جو اللہ کے رسول ہیں۔

تمام تعریف اللہ کے لئے ہے جو قدیمی دائمی ذات والا ہے تنہا ہے یکتا ہے بے نیاز ہے اکیلا ہے بزرگی والا ہے تعریف کیا ہوا ہے خالق ہے بنانے والا ہے صورت گری فرمانے والا ہے قدرت والا ہے فکریں اس کا احاطہ نہیں کرسکتیں اس تک اسرار ختم نہیں ہوتے آنکھیں اس کا ادراک نہیں کرسکتیں اے معبود بے شک تو ہی دیکھنے والا ہے سننے والا ہے خلق کی ابتدا فرمانے والا ہے، بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے، وہ وہی ہے جس کا امر ہے کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ فرماتا ہے تو اس سے صرف کہتا ہے ہوجا پس وہ ہو جاتی ہے، تیرے ہی لئے تمام تعریف ہے تیرے ہی لئے تمام شکر ہے اول میں آخر میں ظاہر میں باطن میں، بے شک تو نے اپنے نور سے اپنے حبیب ﷺ کو اس وقت ظاہر فرمایا جب کچھ نہ تھا نہ کوئی امر تھا صرف تو ہی تو تھا جیسا کہ تو

نے حدیث قدسی میں فرمایا میں ایک پوشیدہ خزانہ تھا پس میں نے چاہا کہ میں پہچانا جاؤں تو میں نے خلق کو ظاہر کیا پس میں نے انہیں اپنی ذات سے آشنا کیا تو وہ مجھ سے آشنا ہو گئے اور تیرے نور محبت نے فرمایا اللہ نے سب سے پہلے میرے نور کو ظاہر فرمایا اور ساری خلقتیں میرے نور سے ہیں پس تو نے اپنے نور محبت کو اپنی ذاتی قدیمی نور سے ظاہر فرمایا تو وہ تیری قدیمی و دائمی ذات کے اول عارف ہوئے اور کہا لا الہ الا اللہ تو تُو نے ان پر تمام نوازشوں اور عطیات کا انعام فرمایا اور تو نے انہیں اپنی ازلی وابدی نعمت سے مکرم فرمایا اور تو نے انہیں اپنے قرب خاص سے مشرف فرمایا اور تو نے انہیں اپنی دائمی وقائمی بزرگی سے بزرگ بنایا۔ اور تو نے انہیں اپنی تمام ذاتی وصفاتی انوار سے منور فرمایا اور ان سے فرمایا محمد رسول اللہ ﷺ۔

اے میرے معبود تو ہر چیز کا خالق ہے تو نے اپنے نور محبت سے ظاہر فرمایا عرش، کرسی، لوح، قلم، فرشتے، جنت، دوزخ، آسمان، زمین، سورج، چاند، جنات، انسان اور تمام موجودات کو، اور بنایا تو نے انہیں سارے جہان کی اصل جیسا کہ تو نے فرمایا (اے حبیب ﷺ) اگر آپ نہ ہوتے تو میں خلق کی تخلیق نہ فرماتا، اللہ کی قسم تیری ہی پاکی ہے اللہ ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہمیشہ زندہ رہنے

والا ہے دوسروں کو قائم رکھنے والا ہے نہ اس کو اونگھ آتی ہے اور نہ نیند، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے کون ہے جو اس کے حضور اس کے حکم کے بغیر سفارش کر سکے وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے اور وہ احاطہ نہیں کر سکتے اس کی معلومات میں سے مگر وہ جس قدر چاہے، اس کی کرسی تمام آسمانوں اور زمین کو محیط ہے اور اسے ان کی نگرانی بھاری نہیں وہی سب سے بلند رتبہ بڑی عظمت والا ہے۔ پس تو نے انہیں اپنی ذات قدیمی اور صفات دائمی سے بلند فرمایا اور انہیں فضیلت بخشی تمام موجودات پر اور انہیں خاص فرمایا عظیم مرتبۂ وسیلہ کے ساتھ جمع کیا تو نے ان کے واسطے معنی خیز کلمات اور حکمتوں کے جواہر اور پہنچایا تو نے انہیں نہایت اعلیٰ مرتبہ کو اور بلندی دی تو نے انہیں اپنی بلندی کے ساتھ اور فرمایا تو نے اور ہم نے بلند کیا آپ کے لئے آپ کے ذکر کو اور تو نے انہیں عطا کیا اپنی رضا کی خلعت اپنی بارگاہ سے جیسا کہ فرمایا تو نے عنقریب عطا کریگا آپ کو آپ کا رب پس آپ راضی ہو جائیں گے اور بنایا تو نے انہیں شفیع امت اور سارے جہان کے لئے رحمت، اور تو نے ان کے اسم پاک کو عرش کے پائے پر لکھا اپنے اسم کریم لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ﷺ کے ساتھ اور تو نے ان کے اسم پاک کی

برکت سے مشرف فرمایا عرش، کرسی، حوران جنت، اور تمام کائنات کو اے میرے معبود تو اللہ ہے کہ وہ یکتا ہے بے نیاز ہے وہ کسی سے پیدا نہیں اس کی کوئی اولاد نہیں اور کوئی اس کے برابر نہیں۔ تو نور ہے اور تو نے اپنے حبیب کو آسمان وزمین کا نور بنایا پس تو نے آدم کو اپنے نور محبت سے ظاہر فرمایا اور تو نے اپنے اس محبت کے نور کو آدم کے جسم پاک میں داخل فرمایا جس کے بارے میں تو نے فرمایا اور اللہ گواہی کے طور پر کافی ہے کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں پس اس نور کی برکت سے آدم کی روح کو قرار حاصل ہوا۔ اور تو نے اپنے اس نور محبت سے آدم کی پیشانی کو منور فرمایا تو فرشتے درود وسلام پڑھتے ہوئے ادب کے ساتھ اس کی زیارت کرتے تھے اور تو نے آدم کو جنت میں داخل فرمایا پھر بی بی حوا کو آدم سے ظاہر فرمایا اور ان کا نکاح جنت میں حوّا کے ساتھ کر دیا اور ان کے مابین درود وسلام کو مہر رکھا جس پر تو گواہ ہوا اور تیرے فرشتے گواہ ہوئے۔ تو نے ان سے فرمایا اے آدم تم اور تمہاری بیوی دونوں جنت میں رہو اور اس میں سے جو چاہو کھاؤ پھر تو نے انہیں اپنے نور محبت کی ولادت کے لئے زمین پر اتارا۔ پھر وہ نور سیدنا آدم علیہ السلام وشیث ومہلائیل اور نوح علیہم السلام سے ہو کر سیدنا ابراہیم پھر سیدنا اسماعیل علیہما السلام کے پاس نسلاً بعد نسلٍ آیا پھر

تیرا نور محبت سید ہاشم سید عبدالمطلب کے پاس قرناً بعد قرنِ پاک پشتوں سے پاک رحموں تک ہو کر تیرے نیک بندے عابد زاہد مؤمن متقی پارسا صفت سیدنا عبداللہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا۔ تیرے نور محبت نے ان سب کو اپنے حمد وشکر کے انوار سے مشرف فرمایا انہیں چمکایا با کرامت بنایا اور انہیں بلندی عطا کی اپنی رحمت اپنے کرم اور فضل سے۔ پھر تو نے دونوں جہان کے مالک دونوں جہان کی جان جن وانس کے آقا خشک وتر کے نبی اپنے نور ازلی وابدی اپنے نور قدیمی، دائمی وقائمی اپنے نور ذات وصفات اور اپنے نور محبت کو سب سے زیادہ نیک بخت پاکیزہ صاف ستھری ذات نہایت شریف پاک دامن صاحب جمال ایمان دار نیک صفت عمدہ خصلت والی سیدہ بی بی آمنہ بنت وہب رضی اللہ عنہا کے سپرد فرمایا۔ اے میرے معبود بے شک تو ہر چیز پر گواہ ہے جیسا کہ تو نے فرمایا میں ان پر گواہ ہوں جب تک آپ ان میں ہیں۔ بے شک ہم نے آپ کو حاضر وناظر بشارت دینے والا ڈر سنانے والا اللہ کی طرف اس کے حکم سے بلانے والا اور چمکتا دمکتا چراغ بنا کر بھیجا ہے اور تو نے انہیں اپنی صفت عطا، عطا فرمائی تو نے فرمایا (اے حبیب ﷺ) بے شک ہم نے آپ کو کوثر (خیر کثیر) عطا فرمایا۔ پھر جب تو نے اپنے نور محبت کو

سیدہ آمنہ کے بطن اقدس میں تفویض فرمایا تو وہ نور محبت اپنی والدہ
کے بطن پاک میں نومہینہ تشریف فرمارہا پس جب تیرے نور محبت کی
ولادت کا پہلا مہینہ آیا تو سیدنا آدم علیہ السلام بی بی آمنہ کے پاس
آئے تیرے نور محبت پر درود وسلام پیش کیا اور انہیں تیرے نور محبت
سید المرسلین کی بشارت دی دوسرے مہینہ میں سیدنا شیث علیہ السلام
آئے تیرے نور محبت پر درود وسلام پیش کیا اور انہیں تیرے نور محبت
امام المرسلین کی بشارت دی اور جب تیسرا مہینہ آیا تو سیدنا نوح علیہ
السلام تشریف لائے تیرے نور محبت پر درود وسلام پیش کیا اور انہیں
تیرے نور محبت نبی کریم کی بشارت سنائی چوتھے مہینے میں سیدنا
ادریس علیہ السلام بی بی آمنہ کے پاس آکر تیرے نور محبت پر درود
وسلام پیش کیا اور انہیں تیرے نور محبت پاک دامن والے نبی کی
بشارت دی۔ پانچویں مہینہ میں سیدنا ہود علیہ السلام تشریف لائے اور
تیرے نور محبت پر درود وسلام پیش کر کے بی بی آمنہ کو تیرے نور محبت
سید البشر کی بشارت سنائی پھر سیدنا ابراہیم علیہ السلام چھٹے مہینہ میں
آئے تیرے نور محبت پر درود وسلام پیش کیا پھر بی بی آمنہ کو تیرے نور
محبت نبی ہاشمی کی بشارت دی پھر ساتویں مہینہ میں سیدنا اسمٰعیل علیہ
السلام آکر تیرے نور محبت پر درود وسلام پیش کیا اور بی بی آمنہ کو

تیرے نور محبت حبیب رب العلمین کی بشارت عطا کی۔ آٹھویں مہینہ میں سیدنا موسیٰ علیہ السلام تشریف لائے تیرے نور محبت پر درود وسلام پیش کر کے انہیں تیرے نور محبت خاتم النبیّن کی بشارت دی پھر سیدنا عیسیٰ علیہ السلام نویں مہینہ میں بی بی آمنہ کے پاس تشریف لائے اور تیرے نور محبت پر درود وسلام پیش کیا اور بی بی آمنہ کو تیرے نور محبت کے اسم پاک احمد ﷺ کے ساتھ بشارت سنائی۔ پس جب تیرے نور محبت کی ولادت پاک ہوئی تو بی بی آمنہ کی آنکھوں سے حجابات اٹھ گئے اور اس وقت انہیں مشرق ومغرب کا مشاہدہ کرایا گیا بی بی آمنہ نے تین نصب شدہ جھنڈے دیکھے ایک مشرق میں ایک مغرب میں اور ایک جھنڈا کعبہ کی چھت پر جس وقت بی بی آمنہ نے تیرے نور محبت کو دیکھا تو آپ سراپا نور بلکہ نورٌ علیٰ نورٍ تھے آپ مسکرا رہے تھے آپ کے جسم پاک سے خوشبو نکل رہی تھی پھر آپ نے زمین پر اپنے دونوں ہاتھوں کا سہارا لئے ہوئے مٹی سے اپنی مٹھی کو بھرا اور اپنے سر اقدس کو آسمان کی طرف بلند فرمایا اور آپ نے سب سے پہلا کلمہ بہ زبان فصیح یہ فرمایا اللہ سب سے بڑا ہے تمام تعریف اللہ ہی کے لئے ہے اللہ ہی کے لئے پاکی ہے ہر صبح وشام۔ پھر آپ نے سجدہ کیا اور اپنی انگشت شہادت آسمان کی طرف بلند فرما کر فرمایا اللہ کے سوا کوئی

معبود نہیں بے شک میں اللہ کا رسول ہوں پھر آپ نے فرمایا اے میرے پالنہار تو میری امت کو مجھے ہبہ فرمادے اور مہر نبوت آپ کے دونوں شانوں کے درمیان تھی جس سے دیکھنے والوں کی آنکھیں خیرہ ہوجاتی تھیں اس پر نورانی خط سے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ﷺ لکھا ہوا تھا اور آپ فرمارہے تھے میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں بے شک میں اللہ کا رسول ہوں۔ اللہ پاک ہے تمام تعریف اللہ ہی کے لئے ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اے میرے معبود تو بہتر مولیٰ ہے بہتر مددگار ہے تیری ہی جانب سے توفیق ہے اور تو ہی بہتر ساتھی ہے جب تیرے نور محبت کی ولادت باسعادت ہوئی تو ہر عالم کے چاروں طرف سے درود وسلام مرحبا مرحبا خوش آمدید کی صدائیں اور آوازیں بلند ہورہی تھیں اسی لئے تو نے اپنے نور محبت کی عظمت وشان میں فرمایا بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر درود وسلام بھیجتے ہیں اے ایمان والو تم بھی ان پر خوب خوب درود وسلام بھیجو۔

(۲) مراد

اللہ کے اسم کے سہارے کہ وہی مالک وسلامی والا ہے اے ہمارے اللہ سارا دائمی حمد اللہ ہی کے لئے ہے، واحد اللہ ہی الٰہ ہے،

کامل اکرام والا درود وسلام ہمارے مولیٰ اللہ کے کمال کے لئے ہو، کہ اس کا اسم محمود ہے اور (درود وسلام) مطہر کے لئے ہو، الہام والے کے لئے ہو، اللہ کے امر کے لئے ہو، اور اللہ کے مسرور کے لئے ہو، ملائکہ اور لوح اور اس کے مسطور کی اصل کے لئے ہو، کرسی اور اس سے وصل والے کی اصل کے لئے ہو اور اللہ کی عمدہ حمد لا الٰہ الا اللہ والے کے لئے ہو اور وہ اللہ کا کلامِ وُد محمد ﷺ اللہ کا رسول ہے اور اس رسول کے والد صالح ہوئے سارے والد سے اور ماں ساری ماؤں سے اور آل واولاد سارے آل واولاد سے اور (درود وسلام) اس رسول کے والد کے لئے ہو اور ماں کے لئے ہو اور آل کے لئے ہو، مولیٰ علی کے لئے ہو، مولیٰ علی کے لاڈلوں کے لئے ہو اور مولیٰ علی کے لاڈلوں کی والدہ کے لئے ہو، اسلام کے محی کے لئے ہو اور آل کے لئے ہو، اسلام کے مددگار کے لئے ہو اور آل کے لئے ہو اور احمد ولی اللہ کے لئے ہو اور ولی اللہ کے ہم دموں کے لئے ہو اور آل کے لئے ہو، اللہ کے رسول کی ساری امم کے لئے ہو ہر دم مع عدد عطائے الٰہی کے۔

توضیحی ترجمہ: اللہ کے اسم کے ساتھ جو مالک ہے سلامتی دینے والا ہے اے ہمارے اللہ تیرے ہی لئے تمام دائمی تعریف ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تو بھیج خوب خوب کامل عظمت والا درود وسلام ہمارے

مولیٰ اپنے کمال پر کہ جن کا اسم پاک ''خوب خوب تعریف کیا ہوا''
ہے (درود وسلام ہو) خوب ستھرا کرنے والے پر اور الہام حق فرمانے
والے پر اور تیرے امر پر اور تیری خوشنودی پر اور تمام فرشتوں، لوح
اور اس میں لکھے ہوئے کی اصل پر، کرسی اور اس میں سمائے ہوئے کی
اصل پر اور تیری سب سے بہتر تعریف لا الہ الا اللہ کرنے والے پر اور
وہ تیری محبت کا کلام محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں کہ جن کے والد (سیدنا
عبداللہ رضی اللہ عنہ) تمام والد میں سب سے زیادہ نیک ہیں اور جن کی
ماں (بی بی آمنہ رضی اللہ عنہا) تمام ماؤں میں سب سے زیادہ نیک
ہیں اور جن کی آل واولاد تمام آل واولاد میں سب سے زیادہ نیک ہیں
اور (درود وسلام نازل ہو) آپ ﷺ کے والد پر اور آپ ﷺ کی
والدہ پر اور آل پر، حضرت مولیٰ علی رضی اللہ عنہ پر اور مولیٰ علی کے
دونوں لاڈلوں امام حسن وامام حسین علیہما السلام پر اور حسنین کریمین کی
والدہ خاتون جنت سیدہ بی بی فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا پر اور دین کے
زندہ کرنے والے محی الدین سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ پر
آپ کی آل پر اور دین کے مددگار خواجہ معین الدین حسن سنجری پر
آپ کی آل پر اور حضرت مخدوم سید احمد ولی اللہ پر، آپ کے اصحاب
روحانی پر اور آل پر اور اللہ کے رسول کے سارے امتیوں پر ہر دم

نعمت الٰہی کی تعداد کے مطابق۔

(۳) ترجمہ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اسی کے حمد اور شکر سے اور ہم اسی سے مدد چاہتے ہیں،۔

اے ہمارے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو اپنی مہربانی کے واسطے سے اور اپنے نور محبت کی خلقت وولادت کے واسطے سے ہماری مدد فرما ،اے ہمارے اللہ میں ایمان لایا تجھ پر اور تیرے حبیب ﷺ پر اور اس پر جو تو نے اپنے حبیب ﷺ پر اتارا اور اس پر جو تو نے اس سے پہلے اتارا (اور سوال کرتا ہوں) الٓمّٓ کے اس ظاہری اور باطنی رازوں کے واسطے سے جو تو جانتا ہے اور تیرے حبیب ﷺ جانتے ہیں اے ہمارے اللہ تو ہمیں توفیق عطا فرما کہ ہم تیری ہی عبادت کریں۔اور تیرے حبیب محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں تو ہمیں توفیق بخش کہ ہم تیرے حبیب ﷺ سے محبت کریں اور تو ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے پس تو ہمارے دل کو اپنی محبت اور اپنے حبیب ﷺ کی محبت کے ساتھ زندہ فرما دے اور تو قائم فرمانے والا ہے پس تو ہمیں اپنی اور اپنے حبیب ﷺ کی رضا کے ساتھ قائم فرما اور تو ہماری اونگھ اور ہماری نیند کو اپنے اولیاء کی اونگھ

اور نیند کے فیض سے مستفیض فرما اور ہمارے لیئے ان تمام نعمتوں کو کثیر فرما جو آسمانوں اور زمین میں ہیں اور تو ہمیں اپنے ماسوا سے بے نیاز کردے تو ہمیں اپنے حبیب ﷺ کی پیروی کی توفیق بخش ، ہمارے جسم اور جو کچھ اس کے آگے اور پیچھے ہے اپنے کرم عظیم سے ڈھانپ لے اور تو ہمیں علم وحکمت کے ساتھ اہل اور لائق بنادے اور ہمیں ان لوگوں کے گروہ میں داخل فرما جو آسمانوں اور زمین میں سے تیری محبت میں شرابور ہیں کہ جن کی نگہبانی تجھے بھاری نہیں۔ اور تو ہماری نگرانی فرما اپنی محبت اپنی بخشش اور رحمت کے ساتھ اور تو ہی بلندی والا عظمت والا ہے پس تو ہمیں توفیق عطا فرما کہ ہم خلوص کے ساتھ تیری ہی حمد وثنا کریں اور تیرے نور محبت پر درود وسلام بھیجیں۔ اور تمام تعریف اللہ کے لئے ہے جو سارے جہان کا پالنہار ہے اور اللہ درود نازل فرمائے سارے جہان کی رحمت محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر اور تمام اصحاب پر۔

نوٹ: آستانۂ حضرات مخدومین سادات چودھوں پیراں رضی اللہ عنہم سے متعلق جملہ مطبوعات مثلاً درود روحانی ودعائے قلبی ، درود محمدی ﷺ، سلام محمدی ﷺ مع اسرار ''م ح م د'' اور درود چہل میم وغیرہ www.syed14peer.com پر ملاحظہ کر سکتے ہیں۔

آستانہ حضرات مخدومین سادات چودہوں پیراں (علیہم الرحمۃ والرضوان) الہ آباد

www.syed14peer.com